United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

From
the People
of Japan

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

نصاب

3

ADVOCACY GUIDE

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

نصاب

ADVOCACY GUIDE

3

مرتبین

Ian Kaplan and Ingrid Lewis

شائع کردہ: یونیسکو بنکاک

ایشیاو بحرالکاہل کا علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ

© یونیسکو 2013
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

ISBN نمبر 978-92-9223-442-3 (پرنٹ ورژن)
ISBN نمبر 978-92-9223-443-0 (الیکٹرونک ورژن)

اِس کتابچے کے مندرجات سے یونیسکو کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس لیے اس کتابچے میں بیان کردہ عہدوں اور پیش کردہ مواد سے ہرگز یہ مراد نہ لی جائے کہ کسی ملک، علاقے، شہر یا اس کے حکام یا اس ملک یا علاقے کی سرحدوں کی قانونی حیثیت کے تعین کے سلسلے میں یہ یونیسکو کی رائے ہے۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ اس کتابچے میں جو رائے پیش کی گئی ہے یا جن حقائق کا اظہار کیا گیا ہے، اس کی تمام تر ذمہ داری اس کے مصنفین پر عائد ہوتی ہے۔

یونیسکو بنکاک کا مقصد اور عزم یہ ہے کہ معلومات کی وسیع تر تشہیر کی جائے اور اس سلسلے میں اس کتابچے یا دیگر شائع کردہ کتب کی دوبارہ اشاعت، ترجمہ اور تیاری کے لیے پوچھے جانے والے سوالات کو خوش آمدید کہا جائے گا۔

مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل ای میل پر رابطہ کریں:
ikm.bgk@unesco.org

کاپی ایڈیٹر: سینڈی بارن (Sandy Barron)
ڈیزائن/لے آؤٹ: وارن فیلڈ (Warren Field)

مقامِ طباعت: تھائی لینڈ
APL/13/013-500

زیرِاہتمام

یونیسکو، اسلام آباد

رابطہ کار

علیمہ بی بی، یونیسکو، اسلام آباد

ترجمہ

نذر حسین کاظمی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

نظرثانی / جائزہ

محترمہ عبیہ اکرام،	سپیشل ٹیلنٹ ایکسچینج پروگرام، اسلام آباد
محترمہ عشرت معسود،	ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد
محترمہ ثمینہ ظفر،	ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد
ڈاکٹر تنزیلہ نبیل،	چیئرپرسن، ہمہ گیر تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی)، اسلام آباد
ڈاکٹر اجمل چوہدری،	چیئرمین، تعلیم بالغاں اور غیر رسمی تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
ڈاکٹر میاں حامد حسن،	فیڈرل کالج آف ایجوکیشن، اسلام آباد
محترمہ نشوا شکیل،	پروگرام آفیسر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن
محترمہ زہرا ارشد،	کنٹری کوآرڈینیٹر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن
محترمہ راحیلہ اویس،	ترجمان برائے ہمہ گیر تعلیم، ہیڈ مسٹریس، اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد
محترمہ شائستہ فرحان،	اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد
ڈاکٹر ذوالفقار علی چیمہ،	وفاقی نصاب و ٹیکسٹ ونگ، کیپٹل ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن، اسلام آباد
ہارون جتوئی،	سابق جوائنٹ ایجوکیشن ایڈوائزر (نصاب اور پالیسی پلاننگ)، وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد
محمد داؤد،	ماہرِ تعلیم / رکن ایڈوائزری کمیٹی، وزارت وفاقی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت۔
ڈاکٹر صابر خواجہ،	اکیڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ، وزارت وفاقی اور پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد
امتیاز عالم،	ایجوکیشن ایڈوائزر، پلان انٹرنیشنل پاکستان

عنوانات

تعارف

نصاب سے کیا مراد ہے؟

اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کا نصاب ایڈووکیسی کا ایک اہم ذریعہ کیوں ہے؟

چیلنج۔1: ہمہ گیر تعلیم کو اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب کا لازمی حصہ بنانا

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔2: خصوصی تقاضوں کی حامل تعلیم سے ہمہ گیر تعلیم کے وسیع تر تصور کی طرف پیش قدمی

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔3: نظریے اور عمل میں توازن قائم رکھنا

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔4: نصاب سازی میں صلاحیتوں و مہارتوں کا فروغ اور ان کا اطلاق

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔5: تعصب، عدم مساوات، امتیازی عمل اور دقیانوسی خیالات سے نمٹنا

صورتِ حال کا تجزیہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ ایڈووکیسی کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں

ضمیمہ

تعارف

نصاب کی یہ ایڈووکیسی (Advocacy) گائیڈ ''اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ'' سے متعلق پانچ کتابوں کے سلسلے کی تیسری کتاب ہے۔اس کتاب کو اپنے طور پر یا دیگر چار کتابوں یعنی تعارف، پالیسی، مواد اور طریقہ ہائے کار کے مجموعے کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے قبل از ملازمت نصاب کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مشکلات پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ جامع نصاب کی تیاری، ترقی اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

نصاب سے کیا مراد ہے؟

ہم اس ایڈووکیسی گائیڈ کے حوالے سے اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب کے بارے میں بات کر رہے ہیں نہ کہ سکول میں اساتذہ کی طرف سے بچوں کو پڑھائے جانے والے نصاب کی۔

نصاب دراصل مخصوص تعلیمی نتائج کے حصول کے لیے تعلیمی تجربات کو منظّم کرنے اور ترتیب دینے کا ایک ذریعہ ہے۔نصاب ہمیں یہ رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ کیا سکھایا جائے گا اور اس تعلیم کے لیے کیوں اور کیسے سہولت فراہم کی جائے۔ نصاب معاشرے، سیاست، سکولوں اور اساتذہ کے درمیان روابط کا ذریعہ ہوتا ہے۔اس لیے ایک ہمہ گیر نصاب کی تیاری دراصل ایک مساوی اور عدم امتیاز کے حامل معاشرے کے قیام کا سبب بنتی ہے۔

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم پر نصاب کے حوالے سے بحث کرے گی اور درج ذیل پہلوؤں پر توجہ دے گی:۔

- ہمہ گیر نصاب:۔اس کا مطلب اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اساتذہ کے تعلیمی کورسز میں استعمال ہونے والا مواد اور طریقے ہمہ گیر تعلیم اور تعلیم پر مبنی جامع حکمت عملیوں کے بارے میں ایک واضح پیغام دیں اور طلبہ کی ضرورتوں اور تجربات کے مطابق اثر پذیر ہوں۔

- نصاب سازی کے لیے جامع حکمتِ عملیاں:۔ اس کا مطلب یہ یقینی بنانا ہے کہ اساتذہ کے نصاب سازی کا عمل ہمہ گیر اور شراکت داری پر مبنی ہو اور اس میں مختلف اسٹیک ہولڈر (مثلاً اساتذہ، طلباء، اساتذہ کے ایجوکیٹرز (Educators)، والدین، نگہداشت کرنے والے، خواہ وہ مرد ہوں یا خواتین، خواہ وہ معذور ہوں یا نہ ہوں، خواہ ان کا تعلق اکثریتی لسانی گروپ سے ہو یا اقلیتی لسانی گروپ سے اور خواہ ان کا تعلق دیہات سے ہو یا شہری علاقوں سے)ان کے نکتہ ہائے نظر کو شامل کیا جائے۔

1 Braslavsky, C. 1999. Cited in: UNESCO. 2008. Interregional discussions around inclusive curriculum and teachers in light of the 48th International Conference on Education. Ref 2011.5. Geneva, UNESCO-IBE.

اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کا نصاب ایڈووکیسی کا اہم معاملہ کیوں ہے؟

اساتذہ کی تعلیم، بالخصوص قبل از ملازمت تعلیم کا نصاب اساتذہ کے رویوں، علم اور استعداد کار کی سمت کا تعین کرتا ہے اور بالآخر اس کا اثر ان کے طلباء کے ساتھ کیے جانے والے کام پر بھی پڑتا ہے۔ اگر ہم ہمہ گیر تعلیم کا فروغ چاہتے ہیں تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ اپنی تدریس کے پہلے دن سے ہی اپنی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے جامع تعلیمی حکمت عملیوں کے بارے میں جاننے کے ساتھ ساتھ اس کا تجربہ اور مشق بھی کرتے ہوں۔

بہت سے ممالک میں اساتذہ کی دوران ملازمت تعلیم کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کی گئی ہے تاکہ اساتذہ کی استعداد اور علم کو ترقی دی جا سکے اور ہمہ گیر تعلیم کے لیے ان کے رویوں پر اثر انداز ہوا جا سکے۔ ایسی پیشہ ورانہ ترقی کی ضرورت ان دونوں صورتوں میں ہوتی ہے کہ جن اساتذہ کی قبل از ملازمت ہمہ گیر تعلیم تک رسائی نہیں، ان کی مدد کی جائے اور تمام اساتذہ کے لیے ہمہ گیر تعلیم کی مسلسل ترقی کے عزم کے لیے سہولت فراہم کی جائے۔ تاہم قبل از ملازمت تعلیم اور دوران ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے درمیان توازن قائم رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ اساتذہ کے ہمہ گیر تعلیمی نصاب کے ذریعے ابتدائی تعلیم اور دوران ملازمت ضمنی نصاب کے ذریعے مزید تعلیم کا ایک موثر مجموعہ تشکیل دیا جا سکے۔ آپ کو اپنے ملک میں ہمہ گیر تعلیم کے لیے ایڈووکیسی کو اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب یا اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہوگا اور یہ چیز ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے آگے بڑھنے کے لیے لازمی جزو ہے۔

تاہم ہمیں اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے ہمہ گیر نصاب کے لیے محض آواز بلند کرنے کی بجائے آگے بڑھ کر اور بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ نصاب کے متعلق بہت سے چیلنج اور مسائل کا حل نکالنا ابھی باقی ہے۔ ذیل میں ہم ان بعض مشکلات کا ذکر کریں گے جو ایک حالیہ تحقیق کے دوران سامنے آئی ہیں۔ یہ چیلنج درج ذیل ہیں:۔

- ہمہ گیر تعلیم کو اساتذہ کی بنیادی تعلیم کا لازمی حصہ سمجھنے کی بجائے ہمہ گیر تعلیم کو ایک علیحدہ جزو سمجھا جاتا ہے۔
- ہمہ گیر تعلیم کے نصاب کے عناصر معذوری اور خصوصی تقاضوں پر بہت کم توجہ دیتے ہیں اور ہمہ گیر تعلیم اپنے مکمل معنوں میں موجود نہیں۔
- ہمہ گیر تعلیم کی فراہمی ایک زیادہ مشق پر مبنی نصاب کی بجائے نظریاتی بالادستی کے حامل نصاب کے ذریعے دی جا رہی ہے۔
- نصاب سازوں اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز میں ہمہ گیر تعلیم میں مہارت کی کمی اساتذہ کے جامع تعلیمی نصاب کے ذریعے ہمہ گیر تعلیم کے مربوط امکان میں رکاوٹ کا باعث بن رہی ہے اور
- اساتذہ کے تعلیمی نصاب کے مواد اور ڈھانچے میں تعصب، دقیانوسی خیالات اور امتیاز جیسے مسائل کارفرما ہیں۔

ایڈووکیسی کے کسی بھی کام میں آپ کو اپنے منفرد تناظر اور ماحول میں موجود مشکلات کا واضح کھوج لگانا ہوگا اور یہ سوچنا ہوگا کہ ان مشکلات کے ازالے کے لیے آپ کو کیا تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے۔ ہم آپ کو یہاں جو معلومات فراہم کر رہے ہیں، وہ اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے لیے رہنما ہدایات ضرور ہیں مگر اس کا کوئی حتمی حل نہیں۔

2 For instance: (i) Forgacs, R. 2012. *Strengthening Teacher Education to Achieve EFA by 2015. How are student teachers prepared to adopt inclusive attitudes and practices when they start teaching? Synthesis and analysis of the reviews of pre-service teacher education systems in Bangladesh, Cambodia, China, Lao PDR, Mongolia, Nepal, Thailand and Viet Nam (2008-2011).* Bangkok, UNESCO; and (ii) The Enabling Education Network (EENET) has been supporting World of Inclusion to carry out a mapping of teacher education in relation to children with disabilities as part of the United Nations Childrens Fund (UNICEF) Rights, Education, and Protection (REAP) project which aims to enhance education and child protection systems so that they are sensitive, responsive and inclusive of children with disabilities. This mapping process has revealed many issues relevant to advocacy around inclusive education in pre-service teacher education.

چیلنج 1-

ہمہ گیر تعلیم کو اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب کا لازمی حصہ بنانا

صورت حال کا تجزیہ

ہمہ گیر تعلیم کو اکثر ایک الگ موضوع سمجھا جاتا ہے

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اساتذہ اپنے قبل از ملازمت تربیتی پروگراموں کے دوران از خود ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں نہیں سیکھتے کیونکہ یہ اساتذہ کی تعلیم کے بنیادی نصاب کا حصہ نہیں ہوتا۔ اساتذہ کی تعلیم کے جن اداروں میں ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں تربیت فراہم کی جاتی ہے وہاں اسے اکثر اوقات ایک الگ کورس کے طور پر پڑھایا جاتا ہے(جس کا مطلب خصوصی تقاضوں کی تعلیم یا معذور بچوں کی تعلیم ہوسکتا ہے(چیلنج 2۔ بھی دیکھیں)۔اس طرح یہ مضمون ایک اختیاری یا ایک ایسے کورس کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جو طلبہ کے مجموعی گریڈ میں کوئی خاص اضافہ نہیں کرتا۔اس لیے اکثر طلبہ اس مضمون کا انتخاب ہی نہیں کرتے۔

یہ صورت حال اس سوچ کو استحکام بخشتی ہے کہ ہمہ گیر تعلیم، تعلیم کا ایک علیحدہ اور مخصوص نوعیت کا حامل معاملہ ہے حالانکہ یہ ایسی چیز ہے جس کے بارے میں ہر استاد کو آگاہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے متعلق اقدام کرنے کی بھی ضرورت ہے۔اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جب اساتذہ سکولوں یا دوسرے تعلیمی اداروں میں کام شروع کرتے ہیں تو اکثر اوقات تنوع کو خوش آمدید کہنے اور طلبہ کی متنوع جماعت کی مشکلات سے نمٹنے کے لیے تیار یا رضامند نہیں ہوتے۔حالانکہ ان کے طلبہ اپنی عمر،نسل،زبان،قابلیت،صنف اور سماجی واقتصادی مرتبے وغیرہ کی وجہ سے متنوع ہوتے ہیں۔

قبل از ملازمت نصاب کی کمزوریوں کے باعث اساتذہ کی دوران ملازمت ہمہ گیر تعلیم پر زیادہ انحصار کیا جاتا ہے

بہت سے ممالک میں چونکہ اساتذہ کے قبل از ملازمت تعلیمی پروگراموں کے بنیادی نصاب میں ہمہ گیر تعلیم کو ایک بھرپور طریقے سے شامل نہیں کیا جاتا۔اس لیے اساتذہ کے علم،مہارتوں،عزم اور ہمہ گیر تعلیم کے متعلق اعتماد کے خلاء کو پُر کرنے کے لیے اساتذہ کو دورانِ ملازمت یہ تعلیم فراہم کرنا پڑتی ہے۔ایسی وقتی حکمت عملیاں ہمہ گیر تعلیم کو اساتذہ کی ابتدائی تعلیم میں شامل کیے جانے کے مقابلے میں کم سودمند اور کم موثر ثابت ہوتی ہیں۔

اساتذہ کو دوران ملازمت تعلیم فراہم کرنے پر بہت زیادہ اخراجات ہوتے ہیں(اخراجات سے دونوں صورتیں مراد ہیں۔ایک تربیتی پروگراموں پر آنے والی مالی لاگت اور دوسرے ایسے کورسز میں شامل ہونے کے لیے اساتذہ کو اپنے بنیادی فرائض چھوڑنا پڑتے ہیں)۔اخراجات اور سازو سامان کے مسائل کی وجہ سے ہر استاد کو اس طرح کے پروگرام عموماً دستیاب نہیں ہوتے۔درجاتی تربیتی پروگرام(Cascade) اس لیے مقبول ہے کہ یہ پروگرام کم لاگت ہونے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی بڑی تعداد تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن اس بات کی واضح شہادت موجود ہے کہ اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں دوران ملازمت آگاہی فراہم کرنے کے لیے صرف اس قسم کے نظام پر انحصار کرنا کوئی موثر طریقہ نہیں۔

ہمہ گیر تعلیم کے متعلق اساتذہ کی دوران ملازمت تعلیم کے بارے میں ایک ہفتے کی طوالت کا ایک پروگرام کیتھولک ریلیف سروسز اور ویتنام کی وزارت تعلیم وتربیت کی طرف سے چلایا گیا۔اس پروگرام کے ذریعے2008ءتک944,000سے زائد حاضر سروس اساتذہ کی2.8فیصد تعداد کو تربیت فراہم کی گئی۔اس طرح26,000سے زائد اساتذہ اس تربیت سے مستفید ہوئے۔اس مثال سے واضح طور پر یہ بات سامنے آتی ہے کہ دوران ملازمت تمام اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے متعلق آگاہی فراہم کرنے میں کس قدر مشکلات ہیں۔اس لیے اساتذہ کی قبل از ملازمت ہمہ گیر تعلیم سے آگاہی کو یقینی بنا کر ہی اساتذہ کی دوران ملازمت تعلیم وتربیت پر سے بوجھ کو کم کیا جاسکتا ہے۔

دوران ملازمت ہمہ گیر تعلیم سے متعلق آگاہی فراہم کرنے پر اساتذہ کی طرف سے مزاحمت ہوسکتی ہے اور ایسی صورت حال سے بچنے کا طریقہ یہی ہے کہ اساتذہ کے قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب میں ہی ہمہ گیر تعلیم کو متعارف کرایا جائے۔تجربہ کار اساتذہ یہ سوچ سکتے ہیں کہ وہ اپنے کام کو بہتر طور پر جانتے ہیں اور اس طرح وہ اپنی استعداد کے اہم خلا کو پُر کرنے کی کسی بھی کوشش کی مزاحمت کر سکتے ہیں۔ہوسکتا ہے کہ وہ اس نئی توقع کو خوش آمدید نہ کہیں کیونکہ انھیں طلبہ کو مشکل حالات میں یا معذور طلبہ کو پڑھانا پڑے گا۔انھیں یہ تشویش بھی لاحق ہوسکتی ہے کہ اگر ایک مرتبہ انھوں نے جامع تعلیم حاصل کر لی تو پھر انھیں اضافی کام کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔

آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- کیا اساتذہ کے تعلیمی پروگراموں میں ہمہ گیر تعلیم کے الگ کورسز یا ماڈیول شامل ہیں اور کیا تمام کورسز اور ماڈیولز کو ہمہ گیر تعلیم کی حکمت عملیوں کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے؟
- کیا زیر تربیت استاد کے لیے ہمہ گیر تعلیم کے کورس یا ماڈیول کو اختیار کرنا لازمی ہے؟
- کیا ہمہ گیر تعلیم کے کورسز اور ماڈیولز بھی زیر تربیت اساتذہ کی مجموعی تعلیمی کارکردگی (گریڈز) اور نمبروں کے اضافے میں دیگر مضامین کی طرح ہی اپنا کردار ادا کرتے ہیں؟
- آپ کے ملک میں کتنے اساتذہ نے قبل از ملازمت اور کتنے اساتذہ نے دوران ملازمت ہمہ گیر تعلیم سے آگاہی حاصل کی ہے۔ہمہ گیر تعلیم کی تربیت حاصل کرنے والے اساتذہ اور زیر تربیت اساتذہ کی تعداد کتنی ہے؟
- کیا دوران ملازمت ہمہ گیر تعلیم سے آگاہی کے پروگراموں کو جانچا گیا ہے۔کیا آپ جانتے ہیں کہ اساتذہ نے کس حد تک ایسے پروگراموں کا خیر مقدم کیا اور تعلیم وتدریس میں بہتری کس حد تک نتیجہ خیز ثابت ہوئی۔اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔1

”اساتذہ کے قبل از ملازمت تعلیم کے تمام اداروں، یونیورسٹیوں اور کالجوں کو چاہیے کہ وہ تمام متوقع اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے متعلق آگاہی فراہم کریں۔“

3 This takes various forms. Trainers at one level may be taught to pass on the training to others at a lower level. In other cascade systems, small numbers of teachers receive training and are expected to pass this on to multiple colleagues.

4 Forlin, C. and Nguyet, DT. 2010. A National Strategy for supporting teacher educators to prepare teachers for inclusion, in Forlin, C. 2010. *Teacher Education for Inclusion*, London, Routledge (cited in Rieser, R. 2012 Inception Report: Mapping, Scoping and Best Practices Exercise: Teacher Education for Children with Disabilities, prepared for UNICEF as part of the Rights, Education and Protection (REAP) project.)

تعلیم میں تنوع کو سمجھنے اوراس پر جوابی اقدام کرنے کے لیے اختیاری علم نہیں ہونا چاہیے۔ ہمہ گیر تعلیم کو زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے ایک لازمی تعلیمی مقصد کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے اوراس ضمن میں یہ خیال نہیں رکھنا چاہیے کہ وہ اساتذہ کن درجات کے طلبہ کو پڑھائیں گے، کون سے مضامین پڑھائیں گے اور کس ملک میں ان کی تعیناتی ہونے کا امکان ہے۔ اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب پر نظرِ ثانی کرکے اسے اس طرح مرتب کرنے کی ضرورت ہے کہ تمام زیرِ تربیت اساتذہ ہمہ گیر تعلیم کے تعلیمی اہداف سے آگاہ ہوں اور ان کے حصول میں معاون بھی ہوں۔

بعض زیرِ تربیت اساتذہ پہلے ہی تعلیم کی جامعیت اور معاشرے میں برابری پر یقین رکھتے ہیں اور ان کے اصولوں کو عمل میں بدلنے کے لیے انھیں صرف مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اساتذہ کے نزدیک تدریسی عمل میں تمام قسم کے بچوں اور بڑی عمر کے لوگوں اور بالخصوص معاشرے کے پسماندہ طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کو شامل کرنا بالکل ایک نیا تصور ہے۔ اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب پر نظرِ ثانی کرنے کی ضرورت ہے اور اسے اس طرح مرتب کیا جائے کہ وہ تمام زیرِ تربیت اساتذہ کے مختلف خیالات اور تجربات کے لیے اثر پذیر ہو۔ اس سے انھیں جہاں ضروری ہوگا وہاں تبدیل شدہ رویے کے اظہار کا موقع ملے گا اور اس طرح عملی مہارتوں کی تشکیل اور ان کے لیے اعتماد کی طرف پیش رفت ہوگی۔

2۔ نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام

> *''اساتذہ کی تعلیم کے ہر کورس یا ماڈیول کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھایا جائے اور اسے مساوات، شرکت اور انسانی حقوق کا مظہر بنایا جائے۔''*

زیرِ تربیت اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے لیے ہمہ گیر تعلیم کے متعلق صرف ایک کورس یا ماڈیول کو نصاب میں شامل کردینا کافی نہیں بلکہ زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے اس مضمون کو لازمی قرار دینا بھی کافی نہیں۔ اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کو ان کی تعلیم کا لازمی جزو بنانے کی ضرورت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کو اساتذہ کی تعلیم کے ہر عنصر میں شامل کیا جائے۔

ہر کورس یا ماڈیول ایسا ہونا چاہیے کہ وہ معیار اور شرکت کے پیغام کو عام کرے اور عملی طور پر جامع تعلیم و تدریس کا اظہار کرے۔ ہر کورس ایسا ہونا چاہیے کہ وہ زیرِ تربیت اساتذہ کو یہ دکھانے پر حوصلہ افزائی کرے کہ ہر موضوع یا صورت حال کو ہر طالب علم کے لیے، خواہ اس کا پس منظر کچھ بھی ہو، ہمہ گیر بنایا جاسکتا ہے۔ اگر اساتذہ اپنی تربیت کی ابتداء سے ہی ایسے پیغامات سنیں گے اور دیکھیں گے کہ ان کے اساتذہ جامع عمل کا مظاہرہ کررہے ہیں تو اس بات کا بہت زیادہ امکان ہے کہ شراکتی مشق ایک توقع کی بجائے ایک روایت کا روپ دھار لے۔ اس طرح جامع تعلیم کے متعلق اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کو نسبتاً کم مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا اور نتیجتاً تخلیقی رویے کے حامل اساتذہ اس شعبے میں آئیں گے۔
اساتذہ کی تعلیم کے پورے نصاب میں ہمہ گیر تعلیم کی ٹھوس حکمت عملی کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ اکثر ممالک کے اندر اساتذہ کے تعلیمی پروگراموں کی بنیادی اور بڑے پیمانے پر نظرِ ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اساتذہ کا تعلیمی نصاب مرتب کرنے والے اور اس نصاب کو پڑھانے والوں کی استعداد کو فروغ دینے کی بھی ضرورت پیش آئے گی۔

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ **نصاب**

اساتذہ کے تعلیمی نصاب میں اصلاحات کے فروغ کے لیے ایک قدم اٹھانا کافی نہیں بلکہ اکثر حالات میں نصاب کی ایڈووکیسی کے پیغام۔2 کو چھوٹے، قلیل المدت اور قابل حصول اہداف کی صورت میں تقسیم کرنا لازمی ہے۔ یہ بات بھی یادرہنی چاہیے کہ ایڈووکیسی کے اہداف تنہا کچھ نہیں کرسکتے بلکہ ایڈووکیسی کے ان اہداف اور چیلنج نمبر 4 میں دیئے گئے اہداف (جن کا تعلق نصاب کے مرتبین اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز (Educators) کی استعداد بڑھانے سے ہے) کے درمیان گہرا تعلق ہے۔ اس لیے اساتذہ کی تعلیم کے نصاب میں اصلاحات لانے کے لیے ایڈووکیسی کے دیرپا اور جامع منصوبوں کی تیاری اشد ضروری ہے۔

چیلنج۔2

خصوصی تقاضوں کی حامل تعلیم سے ہمہ گیر تعلیم کے وسیع تر تصور کی طرف پیش قدمی

صورت حال کا تجزیہ

سرسری تبدیلیاں

تعلیم کی وزارتیں اور اساتذہ کے تعلیمی ادارے اگرچہ قبل از ملازمت کے طور پر ہمہ گیر تعلیم کے بہت زیادہ کورسز پیش کر رہے ہیں لیکن ان کورسز کو اکثر خصوصی تقاضوں کی حامل تعلیم یا معذور طالب علموں کے لیے تعلیم ہی کہا جاتا ہے۔ اگر کورسز یا نصاب کا نام بھی تبدیل کر دیا جائے تو پھر بھی وہ تمام طلبہ کے لیے ہمہ گیر تعلیم کے اس جامع تصور پر پورا نہیں اترتے جو ہم نے ایڈووکیسی گائیڈ 1 میں پیش کیا ہے۔ اساتذہ کی تعلیم کے بارے میں یونیسکو کے تحت بنکاک میں کیے گئے ایک جائزے میں بھی اس پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب میں ''ہمہ گیر تعلیم'' ایک واضح تصور کی صورت میں موجود نہیں۔ اکثر ممالک میں اساتذہ کی تعلیم کے نصاب میں ہمہ گیر تعلیم سے مراد وہ خصوصی مضامین ہیں جن کا تعلق طلبہ کے خصوصی تقاضوں یا ذہنی وجسمانی طور پر پسماندہ بچوں سے ہے۔

دراصل اکثر ممالک کے ہمہ گیر تعلیم کے پروگراموں کے نصاب میں صنفی مساوات اور ایک سے زائد زبانوں میں تعلیم جیسے معاملات سرے سے غائب ہیں۔ مثلاً اکثر ممالک میں اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے نصاب میں صنف کا موضوع شامل ہی نہیں یا اس موضوع کو پورے نصاب کے ساتھ مربوط کرنے کی بجائے مخصوص کورسز تک محدود رکھا گیا ہے۔

بعض جگہوں پر نہ تو کورس یا ماڈیول کا نام تبدیل ہوا اور نہ ہی مواد میں کوئی تبدیلی لائی گئی ہے۔ یونیسکو کے سروے کے مطابق بعض ممالک میں خامیوں کے ازالے کے واضح مقصد کے حامل خصوصی تعلیم کے کورسز تو اساتذہ کو پیش کیے جاتے ہیں لیکن کوئی بھی کورس ہمہ گیر تعلیم کا حامل نہیں ہوتا۔

اساتذہ کی تربیت کے تعلیمی ادارے اپنے اساتذہ کے تعلیمی نصاب میں ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے معذوری یا خصوصی تقاضوں کی محدود سوچ کو برقرار رکھنے میں تنہا نہیں ہیں بلکہ یہ محدود سوچ حکومتوں اور غیر سرکاری تنظیموں کے تعلیمی اقدامات، پالیسیوں اور رہنما دستاویزات میں بھی موجود ہے۔ ہمہ گیر تعلیم کا تصور معذوروں کے حقوق کی تحریک سے اُبھرا اور اس تعلیم کا واضح مقصد معذوریوں کے حامل طلبہ کو تعلیم میں مدد فراہم کرنا ہے۔ تعلیم کے فیصلہ سازوں اور اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کے لیے یہ بات سمجھنا انتہائی اہم ہے کہ ہمہ گیر تعلیم دراصل تبدیلی کے اس عمل کا نام ہے جو

---

5 Forgacs, 2012, p. 29. 6 Ibid., p. 30.

7 UNESCO. 2012. *Regional Expert Meeting Report: Inclusive Education through Quality Teacher Education in Asia-Pacific.* Bangkok, UNESCO, p. 23.

8 Forgacs, 2012, p. 32. 9 Ibid., p. 30.

صرف معذوروں کے نہیں بلکہ تمام قسم کے طلبہ کے لیے بھی معاون ہو اور اس کا اظہار نصاب میں بھی ہونا چاہیے۔

ایشیاء اور افریقہ کے چار ممالک میں حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں اور حکمت عملیوں (بشمول نصاب کی حکمت عملیوں) کے ایک جائزے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ "تعلیمی دستاویزات کے اندر جامع، مربوط اور خصوصی تعلیم کے فرق کے بارے میں عمومی ابہام موجود ہیں اور ہمہ گیر تعلیم کے معذور بچوں کی تعلیم کا بنیادی پروگرام ہونے کے بارے میں غلط فہمیاں بھی پائی جاتی ہیں۔"

نصابی تبدیلیوں کی مزاحمت

خصوصی تقاضوں کے بارے میں اساتذہ کی تعلیم جس طرح فراہم کی جاتی ہے، اس سے اس تاثر کو تقویت ملتی ہے کہ یہ ایک علیحدہ اور مخصوص تعلیم ہے اور ہر استاد کے لیے یہ تعلیم حاصل کرنا ضروری نہیں۔

"اساتذہ کی ابتدائی تربیت میں خصوصی تعلیم کے ماڈیولز یا یونٹ خصوصی تعلیم کے ایک الگ تعلیم ہونے کے تاثر کو تقویت دیتے ہیں جس کے باعث اساتذہ میں یہ سوچ جنم لیتی ہے کہ خصوصی تقاضوں یا معذوری کے حامل یہ بچے صرف ان اساتذہ کی ذمہ داری ہیں جنھوں نے معذوروں کی تعلیم کے خصوصی کورسز کر رکھے ہیں۔"

اس صورت حال کو برقرار رکھنے میں صاحب اختیار اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اساتذہ کی تعلیم کے بعض ادارے معذور طلبہ کو پڑھانے اور خصوصی تعلیم کے سکولوں میں تدریس کے لیے اساتذہ تیار کرنے میں مخصوص نوعیت کے حامل ہو سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ہمہ گیر تعلیم کے لیے ایسی تحریک کو ہمیشہ خوش آمدید کہا جائے جس کا مقصد اساتذہ کے ہر تعلیمی ادارے میں ہر استاد کو اس طرح تیار کیا جائے کہ تمام قسم کے بچوں (بشمول معذور اور خصوصی تقاضوں کے حامل بچوں) کے ساتھ کام کر سکے۔ اگر خصوصی تعلیم کے اساتذہ تیار کرنے والے ادارے اپنے ملک میں اساتذہ کی تعلیم کے متعلق فیصلوں میں اپنا اثر و رسوخ رکھتے ہیں تو خصوصی تعلیم کے لیے ان کی کوششوں کو روکنا اور انھیں تمام زیر تربیت اساتذہ کو جامع تعلیم کے پروگراموں کی تعلیم دینے پر قائل کرنا خاص طور سے ایک مشکل کام ہوگا۔

حتیٰ کہ ہمہ گیر تعلیم کے کورسز فراہم کرنے والے اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں تعینات ایجوکیٹرز (Educators) بھی اپنے کورس کے نصاب کو تبدیل کرنے اور اسے ہمہ گیر تعلیم کی وسیع تر تشریح کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی مخالفت کر سکتے ہیں۔ (حالانکہ اس کوشش کا مقصد وسیع تر صنفی مساوات لسانی معاملات اور تمام پسماندہ گروہوں کے انسانی حقوق کی پاسداری یقینی بنانا ہے)۔ اساتذہ کو تعلیم دینے والے یہ ایجوکیٹرز اس بات پر تو مطمئن ہو سکتے ہیں کہ معذوروں اور خصوصی تقاضوں کے حامل طلبہ کے لیے مخصوص کورسز تیار کیے جائیں لیکن اگر ان کورسز کو نکال کر اساتذہ کی تربیت کے پورے نصاب کو ہی تبدیل کر کے جامع شکل دی جائے تو اس پر وہ پریشان ہو جائیں گے۔

10 Lewis, I. 2007. *Report to NORAD on desk review of inclusive education policies and plans in Nepal, Tanzania, Vietnam and Zambia.* p. 14. http://www.eenet.org.uk/resources/docs/Policy_review_for_NORAD.pdf. (Accessed 4 April 2013.)

11 EADSNE. 2010. *Teacher education for inclusion: International literature review*. Odense, European Agency for Development in Special Needs Education, p. 21, citing Florian and Rouse (2009, p. 596).

آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- کیا ہمہ گیر تعلیم کے حامل کہلائے جانے والے کورسز اور ماڈیولز تمام طلبہ کے لیے جامع تعلیم کی وسیع تر تشریح پر پورا اترتے ہیں یا یہ کورسز ابھی تک صرف معذوری اور خصوصی تقاضوں تک محدود ہیں؟
- کیا اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں تعینات ان ایجوکیٹرز کو خصوصی تقاضوں اور معذوروں کی تعلیم کی تربیت دینے کے ماہر ہیں اور وہ ایجوکیٹرز جو اساتذہ کو عمومی تعلیمی تربیت فراہم کرتے ہیں، ان کے درمیان کوئی تعاون موجود ہے یا ان کے درمیان مقابلے اور شک کی فضا موجود ہے؟
- کیا اساتذہ کے ایجوکیٹرز (Educators) اور اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے ذمہ داران کا تبدیلی کے متعلق رویہ مثبت ہے یا وہ اپنے کورسز میں بہتری، تبدیلی یا تشکیل نو کی کسی تجویز کی مزاحمت کرتے ہیں؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔3

"تعلیم اساتذہ کے نصاب ساز اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ خصوصی تقاضوں اور ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں اپنی آگاہی بڑھائیں۔"

ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں پائی جانے والے غلط فہمیاں اثر پذیر اور متواتر نوعیت کی ہیں اور یہ اس وقت تک موجود رہیں گی جب تک زیر تربیت اساتذہ کو جامع تعلیم اور معذور یا خصوصی تقاضوں کے حامل طلبہ کی تعلیم کے بارے میں غلط یا ملی جلی آگاہی اور پیغامات ملتے رہیں گے۔

اساتذہ کے ایجوکیٹرز (اور وہ جو نصاب ساز ہیں) کے لیے ضروری ہے کہ ان کو ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں آگاہی کے موجودہ مراحل میں شامل کیا جائے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ:

- انہیں بہتر معیار کی حامل تعلیمی تحقیق میں شریک کیا جائے جس سے تعلیم اساتذہ کے نصاب کے ذریعے ان تک نئے تجربات کی فراہمی زیادہ موثر طریقے سے ہو سکے گی اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے علم اور مہارتوں کو زیادہ باقاعدہ اور موثر طریقے سے تازہ ترین بنایا جائے تاکہ وہ اپنے زیر تربیت اساتذہ کے لیے زیادہ موثر طریقے سے ایسا نصاب فراہم کر سکیں جس میں ہمہ گیر تعلیم پر بنیادی توجہ مرکوز ہو۔

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔4

"اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر جدت اور تبدیلی کے لیے ٹھوس عزم پیدا کریں اور ایسا نصاب تیار کریں جو اس ٹھوس عزم کا عکاس ہو۔"

تعلیم اساتذہ کے اندر تعلیم میں جدت لانے اور اساتذہ کی اگلی نسل کو نئے تصورات اور مہارتوں سے آراستہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ تاہم اس کے لیے اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے اندر تبدیلی لانے کے عزم کا ہونا ضروری ہے تاکہ زیر تربیت اساتذہ کو پڑھایا جانے والا نصاب جدت کے ماحول کا مظہر ہو۔ تبدیلی کے لیے آمادگی کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے اور تبدیلی کی مزاحمت کے معاملے کو موثر طور پر اور بہت احتیاط کے ساتھ حل کرنا چاہیے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ:

- اساتذہ کے ایجوکیٹرز (Educators) کو اکتساب کے متبادل مواقع کی فراہمی کے لیے سرمایہ کاری کی جائے تاکہ وہ اپنے نصاب کو عصری تقاضوں کے ہم آہنگ اور جدت پسند بنا سکیں۔
- اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے دیگر اداروں اور ممالک سے سیکھنے کے مواقع زیادہ کیے جائیں اور انہیں تعلیم اساتذہ میں ہمہ گیر تعلیم کا تصور لانے کے لیے ہونے والی بین الاقوامی مباحث میں شریک کیا جائے۔
- اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو ایسے مواقع کی فراہمی میں سہولتیں دی جائیں کہ وہ معذور افراد اور متنوع گروپوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے ساتھ کام کرنے کا براہ راست تجربہ حاصل کر سکیں۔ اس طرح وہ اپنے زیر تربیت اساتذہ کو بہتر اعتماد کے ساتھ مشورے اور معاونت فراہم کر سکیں گے۔
- علم اور تجربات میں دوسروں کو شامل کرنے اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی تحقیق، نصاب یا طریقہ ہائے تدریس میں جدتوں کی وسیع تر پذیرائی کی جائے۔

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔5

''حکومت کو چاہیے کہ وہ اساتذہ کی تعلیم کے ایسے معیارات تیار کریں جن کے تحت اساتذہ کی تربیت کے تمام اداروں کو ایسا نصاب مرتب کرنے کا پابند بنایا جائے جس کے ذریعے ہر استاد ہمہ گیر تعلیم کے متعلق آگاہی حاصل کر سکے۔''

حکومت کو ایسا ٹھوس اور باعزم موقف اپنانا چاہیے جس کے ذریعے یہ بات یقینی بنائی جائے کہ اساتذہ کی تربیت کے ادارے ٹھوس پیغامات اور موزوں کورسز کے ذریعے تمام زیر تربیت اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے لیے تیار کر سکیں۔ ہوسکتا ہے کہ موجودہ نصاب میں بھی ایسے مخصوص مضامین موجود ہوں جو زیر تربیت اساتذہ کو معذور بچوں اور مختلف نسلی و لسانی اقلیتوں وغیرہ سے تعلق رکھنے والے بچوں کے تعلیمی معاملات کے حوالے سے گہرائی کے ساتھ سوچنے کی طرف راغب کرتے ہوں لیکن اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر زیر تربیت استاد کو ہمہ گیر تعلیم اساتذہ کے تعلیمی نصاب کے بنیادی حصے کے طور پر فراہم کی جائے۔

حکومت کو ایسا ٹھوس موقف اپنانے کے لیے حوصلہ افزائی، مدد اور صلاحیت سازی کے لیے بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ایڈووکیسی کے دوسرے

مقاصد کے ساتھ ساتھ ہمیں بہت سے چھوٹے چھوٹے اقدامات کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر سب سے پہلے ہمیں یہ چاہیے کہ وزارت تعلیم کے عملے کو ہمہ گیر تعلیم کے متعلق پیشہ ورانہ تربیتی پروگراموں میں شریک کریں تاکہ وہ جامع تعلیم کا نصاب مرتب کرنے میں موثر نوعیت کے مشورے دے سکیں اور اساتذہ کے تربیتی اداروں سے وابستہ معیارات کے بارے میں موثر فیصلے کر سکیں۔

چیلنج 3۔

نظریے اور عمل میں توازن قائم رکھنا

صورت حال کا تجزیہ

کورسز میں نظریاتی تعلیم کا غلبہ ہے

اکثر دیکھا گیا ہے کہ ہمہ گیر تعلیم سے متعلق اساتذہ کا تربیتی نصاب بہت زیادہ نظریاتی ہے۔ یہ بات تو یقیناً اساتذہ کے لیے اہم ہے کہ وہ ایک تصور کے پیچھے موجود نظریے سے واقف ہوں۔ ہمہ گیر تعلیم محض ایک تصور کا نام نہیں۔ یہ تجزیہ کرنے اور دیکھنے کے لیے وقت صرف کرنے کی ضرورت ہے کہ اس کا مطلب کیا ہے اور یہ خصوصی تعلیم اور دیگر تعلیمی حکمت عملیوں سے کیونکر مختلف ہے۔

ہمہ گیر تعلیم کے تصور اس وقت واضح ہوتا ہے جب ہم اسے عمل کے میدان میں دیکھتے ہیں۔ اکثر علاقوں میں (بلکہ دُنیا بھر میں) اساتذہ کی تعلیم کا نصاب زیر تربیت اساتذہ کو شاذ و نادر ہی یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ انھیں طلبہ کے متنوع گروپوں کو تعلیم دینے سے قبل ہمہ گیر تعلیم کا تجربہ حاصل کرنے کے مواقع ملیں یا وہ طلبہ کی ضروریات پر مبنی، جامع اور موثر تدریسی حکمت عملیوں کی مشق کر سکیں۔

اساتذہ کی تعلیم کے متعلق یونیسکو کے تحت بنکاک میں ہونے والے جائزے کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اساتذہ کی تعلیم کے نصابوں میں اساتذہ کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کی بجائے زیادہ توجہ مواد پر مرکوز رکھی گئی ہے۔ ''ایشیا بحرالکاہل کے خطے میں اساتذہ کی معیاری تعلیم کے ذریعے ہمہ گیر تعلیم کی فراہمی'' کے موضوع پر جون 2012 میں بنکاک میں منعقدہ یونیسکو کے علاقائی ماہرین کے اجلاس میں اس بات پر بہت زیادہ زور دیا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ بعض ممالک میں یہ بات سامنے آئی کہ اساتذہ کی تربیت کے لیے ہمہ گیر تعلیم میں نظریے پر بہت زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نئے اساتذہ نے جو کچھ سیکھا ہے اور جس چیز کا سامنا انھیں کمرہ ہائے جماعت میں کرنا پڑ رہا ہے، اس میں بہت زیادہ خلاء موجود ہے۔
تعلیم اساتذہ میں تعلیم اور متعلقہ سماجی نظریے کے استعمال کے ساتھ عالمی طور پر ایک مسئلہ یہ ہے کہ اکثر اوقات زیر تربیت اساتذہ کو نصاب میں شامل نظریے کو ان کی اپنی زندگیوں اور ماحول کی نسبت سے سمجھنے اور اس کا بغور تجزیہ کرنے میں معاونت فراہم نہیں کی جاتی۔

12 Forgacs, 2012, p. 31.

13 Kaplan, 2012, p. 17.

زیر تربیت اساتذہ کو مسائل کے عملی حل میں مدد نہیں ملتی

ہمہ گیر تعلیم ایک لگا بندھا آسان کام نہیں بلکہ یہ تبدیلی اور بہتری کے ایک جاری عمل کا نام ہے اور ضروری نہیں کہ اس پر عمل درآمد کرنے والے لوگ اس کے ماہر بھی ہوں اور وہ یہ جانتے ہوں کہ ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے ہر کام کو کس طرح کرنا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انھیں اس قابل بنایا جائے کہ جب کوئی منفرد مسئلہ پیدا ہو تو وہ اس کی شناخت کر سکیں اور اسے حل کر سکیں اور ان روایات کو پہچان سکیں جن پر اس پورے عمل کو چلانا ہے۔

مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت کوئی ایسی چیز نہیں جسے محض لیکچر کے ذریعے سکھایا جائے یا اسے سیکھنے کے لیے کتابیں پڑھی جائیں بلکہ یہ ایک مہارت ہے جو مشق سے آتی ہے۔ اساتذہ کی تعلیم کا نصاب، ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے بالخصوص اور عمومی طریقہ تعلیم کے حوالے سے بالعموم زیر تربیت اساتذہ کو مشاہدہ کرنے اور براہ راست تجربہ حاصل کرنے کے زیادہ عملی مواقع فراہم نہیں کرتا۔ نظریے کی بنیاد پر مرتب کیے جانے والے اساتذہ کے تعلیمی نصاب کے مقابلے میں عمل پر مبنی تعلیم کو شاید ثانوی درجے کی تعلیم خیال کیا جاتا ہے کیونکہ زیر تربیت اساتذہ کے کریڈٹ اور نمبروں (تحریری امتحان کی صورت میں) میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوتا۔

زیر تربیت اساتذہ کو ابتدائی پروگراموں میں شاید طلبہ کی انفرادی تعلیمی ضروریات اور استعداد کو پرکھنے اور ان کی اس سلسلے میں مدد کرنے کی کوئی زیادہ عملی رہنمائی فراہم نہیں کی جاتی۔ ہوسکتا ہے کہ معذور طلبہ کی پہچان اور ان کی مدد کرنے کے بارے میں تکنیکی مہارتوں پر مشتمل مخصوص کورسز موجود ہوں (اور شاید وہ صرف ان زیر تربیت اساتذہ کو پڑھائے جاتے ہیں جو خصوصی تعلیم اور خصوصی بچوں کے سکولوں میں کام کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں) لیکن ایسے اساتذہ تیار کرنے کی طرف بہت کم توجہ دی گئی ہے جو عام طلبہ کے تنوع کے لحاظ سے ان کے تعلیمی تقاضوں کو پورا کر سکیں۔

طلبہ کے انفرادی اور تنوع کے مسائل کے موثر حل کا انحصار زیر تربیت اساتذہ کی اس صلاحیت پر ہے کہ وہ اپنے اس تعلیمی اور سماجی ماحول کے بارے میں ناقدانہ اور تجزیاتی انداز میں سوچیں جس میں وہ رہتے ہیں اور کام کرتے ہیں نیز اس مخصوص ماحول کے اندر ان کا اپنا کردار اور عمل کیا ہے۔

نصاب جو کچھ کہتا ہے، اس پر عمل نہیں کرتا

ہمہ گیر تعلیم کے متعلق آگاہی کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کا تجربہ کیا جائے۔ بدقسمتی سے زیر تربیت اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے متعلق ان تدریسی حکمت عملیوں کے استعمال کے بارے میں بتایا جاتا ہے جن کا عملی شرکت سے کوئی تعلق ہی نہیں (انہیں محض لیکچر دے دیئے جاتے ہیں)۔ اساتذہ کے تعلیمی نصاب میں ہوسکتا ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں مناسب پیغامات موجود ہوں لیکن جن طریقوں سے نصاب کا مواد زیر تربیت اساتذہ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، وہ نہ تو جامع اور شراکتی ہے اور نہ ہی طلبہ کی ضروریات کے مطابق ہے۔ نصاب اس طرح بنایا جاتا ہے کہ اساتذہ کے ایجوکیٹرز (Educators) کی ہمہ گیر تعلیم اور تعلیمی حکمت عملیوں کے بارے میں نہ تو حوصلہ افزائی کی جائے اور نہ ہی اتنی گنجائش پیدا کی جائے کہ وہ مختلف تعلیمی حکمت عملیوں کا مظاہرہ کر سکیں یا اپنے زیر تربیت اساتذہ کو براہ راست عملی تجربہ حاصل کرنے میں سہولت فراہم کر سکیں۔ جہاں نصاب کے اندر عملی اظہار اور مشق پر مبنی تعلیم کی گنجائش رکھی گئی ہے وہاں بھی اس بات کے بہت زیادہ امکانات ہیں کہ اساتذہ کے ایجوکیٹرز وہ تجربہ اور مہارتیں نہ رکھتے ہوں جو نصاب کو جامع اور موثر طریقے سے پڑھانے کے لیے ضروری ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اساتذہ کے ایجوکیٹرز اکثر

اوقات تعلیم کے متعلق زمینی حقائق سے ناواقف رہتے ہیں۔

مزید یہ کہ نصاب میں زیرِ تربیت اساتذہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے دستیاب نظام صرف امتحانات اور تحریری پرچوں تک موجود ہیں۔ یہ تضاد صرف ان ہمہ گیر اور شراکتی اصولوں تک ہی محدود نہیں جو پڑھائے جا رہے ہیں بلکہ زیرِ تربیت اساتذہ کی ہمہ گیر انداز میں پڑھانے کی صلاحیت کا جائزہ لینے کا معاملہ بھی اسی طرح کا ہے۔

(ہم ایڈووکیسی گائیڈ۔5 میں تعلیمِ اساتذہ کے طریقہ کار کے متعلقہ معاملات پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالیں گے)۔

آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- زیرِ تربیت اساتذہ لیکچرز سننے، دیگر اساتذہ یا ایک دوسرے کو باہم جانچنے یا حقیقی یا فرضی جماعتوں میں پڑھانے کی مشق میں کتنا (یا کتنے فیصد) وقت صرف کرتے ہیں؟
- کیا عملی مشقیں جماعتوں یا سکول کے نصاب کا لازمی حصہ ہیں؟
- مشقوں پر مبنی تعلیم کو کس طرح جانچا جاتا ہے اور کیا اسے نصاب میں دی جانے والی نظریے پر مبنی تعلیم کے جائزے کے برابر اہمیت دی جاتی ہے؟
- نصاب میں روایتی طریقہ تعلیم کے برعکس طلبہ کی مشقوں اور مسائل کے حل کی تعلیم پر کتنی توجہ دی جاتی ہے؟
- نصاب کس طرح زیرِ تربیت اساتذہ میں مسائل کے حل کی صلاحیت کو فروغ دے سکتا ہے؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔6

"تعلیمِ اساتذہ کے نصاب میں مشق پر مبنی تعلیم پر بہت زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔"

ہمہ گیر تعلیم کو بہتر تدریس کے دیگر بہت سے پہلوؤں کی طرح محض نظریے پر مبنی حکمت عملیوں کے ذریعے موثر انداز میں نہیں پڑھایا جا سکتا۔

تعلیمِ اساتذہ کے تعلیمی نصاب کو اس صورت میں مرتب کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ زیرِ تربیت اساتذہ کو اس قابل بنا سکے کہ:

- وہ جامع اور غیر شراکتی طریقہ ہائے تعلیم کے بارے میں اپنی رائے بنا سکیں اور تجربہ کار اساتذہ سے مشاہدہ کرنے کے ساتھ ساتھ بحث کے دوران آنے والی آراء پر اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔ ایسے تجربہ کار اساتذہ کو تلاش کرنے کے لیے خصوصی کاوشوں کی ضرورت ہوگی جنھیں صورت حال کو عملی طور پر پیش کرنے کا بہترین تجربہ ہو اور اپنے تجربات کی کہانیوں سے زیر تربیت اساتذہ کو بھی مستفید کرسکیں۔ ایسے اساتذہ کو یہ بتانے کے لیے ابتداء میں مدد کی ضرورت پڑسکتی ہے کہ وہ کس قسم کے تجربات زیر تربیت اساتذہ کو بتائیں اور کن حکمت عملیوں کا مظاہرہ کریں۔
- ایسی بھرپور تعلیمی مشقیں کرسکتے ہوں جن میں متنوع قسم کے طلبہ کے تقاضوں کو پورا کرنے اور مسائل حل کرنے کی مہارتوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہو۔ ایسی تدریسی مشقیں پیش کرنے میں جہاں مشکلات درپیش ہوں وہاں نصاب اس طور سے مرتب کیا جائے کہ اس میں زیر تربیت اساتذہ کو زیادہ سے زیادہ عملی تجربات حاصل ہوں۔ ویڈیو کے ذریعے بھی تعلیم دی جائے اور انھیں مختلف قسم کے حالات کے تحت کلیدی مہارتیں سیکھنے کے مواقع ملیں (مختلف حالات سے مراد معذور بچوں کے ساتھ تخلیقی ہنر کی مشقیں کرانے کا کام سیکھنا اور اسی طرح کے دوسرے کام ہیں) اس سلسلے میں ایک مثال کمبوڈیا کے متعلق باب میں دیکھیں۔
- تدریس کے دوران ایک دوسرے کا مشاہدہ کریں اور اس بات پر تنقیدی پہلوؤں سے روشنی ڈال سکیں کہ کیا چیز ہمہ گیر تھی اور کس چیز کو مزید ہمہ گیر بنانے کی ضرورت ہے۔ اور
- زیر تربیت اساتذہ کو ہمہ گیر اور غیر شراکتی تعلیم کے معاملات پر تحقیقی منصوبوں میں شامل کیا جائے تاکہ وہ ایسی عملی مہارتیں سیکھ سکیں جو عملی زندگی میں ان کے کام آئیں۔ اس سے ان کے کورس کے تحقیقی تقاضے بھی پورے ہو جائیں گے۔

7۔ نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام

"اساتذہ کا تعلیمی نصاب ایسا ہو کہ زیر تربیت اساتذہ ہمہ گیر تعلیم کے نظریے اور تعلیم کی حقیقت کے درمیان موجود روابط سے آگاہی حاصل کرسکیں"۔

نصاب کے اندر اس امر پر خاص توجہ مرکوز ہونی چاہیے کہ زیر تربیت اساتذہ کو یہ دیکھنے اور سمجھنے میں مدد ملے کہ ہمہ گیر تعلیم کے نظریے اور سکولوں، کمرہ ہائے جماعت اور معاشرے کی تعلیمی حقیقت کے درمیان کیا روابط ہیں۔ محض یہ کافی نہیں کہ نظریے (تھیوری) اور عملی مشقوں کے الگ الگ دورانیے منعقد کرا دیئے جائیں بلکہ تعلیم کے دونوں طریقوں کا ایک دوسرے پر انحصار ہونا چاہیے۔ زیر تربیت اساتذہ کو یہ مشاہدہ کرنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایک نظریہ کس طرح حقیقت کا روپ دھارتا ہے۔ وہ یہ تجزیہ کرنے کے بھی قابل ہو کہ انھوں نے جو تعلیمی نظریات سیکھے ہیں، ان کا عملی تجربہ کیسا رہا ہے۔

آخر میں ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ نصاب پڑھانے کے لیے اساتذہ کے ایجوکیٹرز تعلیم اور سہولت کاری کی جو حکمت عملیاں استعمال کرتے ہیں، انھیں جامع اور طالب علم پر مرکوز بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم اس موضوع کا ایڈووکیسی گائیڈ۔5 میں زیادہ تفصیل کے ساتھ جائزہ لیں گے۔

کمبوڈیا کی مثال

اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم میں عملی عناصر شامل کرنے کے لیے تخلیقی شراکت داری

یہ کہانی ایک غیر سرکاری ادارے ''ایپک آرٹس Epic Arts'' اور کمبوڈیا کے شہر کمپوٹ کے اساتذہ کے تربیتی کالج کے درمیان اشترک کی ہے جس کا مقصد یہ تھا کہ زیر تربیت طلباء کو معذوری کی بہتر آگاہی حاصل ہو، وہ معذور طلبہ کے ساتھ فعال کردار ادا کر سکیں اور ان کے اندر اپنے ان تجربات کی قدر شناسی پیدا ہو۔ اس اشتراک کے ذریعے زیر تربیت اساتذہ کو یہ موقع بھی فراہم کیا گیا کہ وہ ایسے کھیل اور سرگرمیاں سیکھیں جنھیں کمرہ جماعت میں تمام طلبہ کے ساتھ استعمال کیا جا سکے۔

کالج انتظامیہ اس بات سے آگاہ تھی کہ ''ایپک آرٹس'' معذوری سے متعلق مقامی طور پر ایک ڈرامہ پیش کر رہی ہے۔ کالج کے نائب سربراہ نے ایک رضا کار تعلیمی مشیر کے طور پر اس بات کا اہتمام کیا کہ کالج اساتذہ اور ''ایپک آرٹس'' کا عملہ مل کر زیر تربیت اساتذہ کے اس اقدام پر کام کریں۔ کالج اور اس غیر سرکاری تنظیم کے لیے اپنے کام کے موجودہ بوجھ کے باعث اس سرگرمی کے لیے وقت نکالنا آسان کام نہیں تھا لیکن انھوں نے پہلے اور دوسرے سال کے زیر تربیت اساتذہ کے لیے یہ اہتمام کر لیا کہ وہ نصف دن پر مشتمل ایک سیشن میں شریک ہوں تاکہ انھیں معذوریوں کے حامل طلبہ کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ حاصل ہو اور بعد ازاں کمرہ جماعت میں فیصلے کرتے وقت اس تجربے سے استفادہ کر سکیں۔

قبل از تربیت (تربیتی سیشن) اور بعد از تربیت سوالناموں نے زیر تربیت اساتذہ کو اس قابل بنا دیا کہ وہ اپنے رویے اور علم اور ان تبدیلیوں کا موازنہ کر سکیں جو معذوری کے حامل طلبہ کے ساتھ عملی سرگرمیوں کے اس مختصر سیشن کے بعد پیدا ہوئی ہیں۔ زیر تربیت اساتذہ میں اس چیز کا نیا احساس پیدا ہوا کہ معذور طلبہ کو تعلیمی مسائل کے بجائے اکثر اوقات سماجی مسائل (مثلاً دھینگا مشتی/لڑائی، دھونس، دھندلی وغیرہ) کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ زیر تربیت اساتذہ ان نئے تصورات سے بھی آشنا ہوئے کہ معذوریوں کے حامل طلبہ کمرہ جماعت کے اندر کس طرح اپنی بھرپور شرکت کر سکتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر ایسے طلبہ کے ساتھ کام کیا گیا ہو اور ان سے سیکھا گیا ہو تو اس طرح کے نئے تصورات کے بارے میں سوچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔

اس تربیتی سیشن کے دوران یہ منصوبہ تیار کیا گیا کہ اس اشتراک کو جاری رکھا جائے گا اور پہلے سال کے زیر تربیت اساتذہ کو معذوری کے حامل طلبہ کے ساتھ کام کرنے کا عملی اور تخلیقی تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ زیر تربیت اساتذہ سے یہ بھی پوچھا گیا کہ وہ اشاروں کی زبان سیکھنا چاہتے ہیں اور پھر کالج انتظامیہ اور ''ایپک آرٹس'' نے اس بات سے اتفاق کیا کہ کالج میں شام کی کلاسز کے دوران اشاروں کی زبان سکھانے کے لیے ایک استاد کا بندوبست کیا جائے گا۔

14 Source: Entry from Charlene Bredder, VSO Education Adviser, Cambodia into UNESCOs Inclusive Education into Action website, www.inclusive-education-in-action.org/iea/index.php?menuid=25&reporeid=113. Example reference number: 002EN (Accessed 8 March 2013.)

موزمبیق کی مثال

نظریاتی تعلیم کو اپنے سکول کی حقیقت کے ساتھ جوڑنے کے لیے زیرِ تربیت اساتذہ کی مدد کرنا

موزمبیق کے صوبہ اِنہامبانے (Inhambane) میں علم التعلیم کی یونیورسٹی نے وی ایس او (VSO) کے ایک رضا کار اور اساتذہ کے ایجوکیٹر کی سرکردگی میں جامع تعلیم کا ایک کورس شروع کیا۔ اس کورس کے لیے پہلے سال میں زیرِ تعلیم انگریزی کے زیرِ تربیت اساتذہ کا انتخاب کیا گیا۔ یہ کورس اس طرز پر تیار کیا گیا کہ زیرِ تربیت اساتذہ ہمہ گیر تعلیم کے متعلق از خود تجربہ کر سکیں اور اس مقصد کے لیے اساتذہ کے ایجوکیٹرز نے پورے کورس کے دوران شراکتی اور موثر تدریسی تکنیکوں کا استعمال کیا۔

اس کورس کی پہلی چند کلاسوں کے دوران آگاہی کے فروغ اور بچوں کے حقوق پر توجہ مرکوز کی گئی۔ زیرِ تربیت اساتذہ نے بہت جلد ان معاملات کے بارے میں سوچنا اور اس موضوع پر اپنے علاقے کے معاملات اور لوگوں کے رویے پر تبادلہ خیال شروع کر دیا۔ زیرِ تربیت اساتذہ کی بڑی تعداد کا تعلق چھوٹے دیہات سے تھا جہاں لوگ ایک دوسرے کو جانتے تھے اور تمام زیرِ تربیت اساتذہ یہ جاننے کی کوشش میں نظر آتے تھے کہ ان کے علاقوں میں کون کون سا بچہ اسکول نہیں جاتا۔ ان میں سے یا تو وہ بچے تھے جو معذور تھے یا وہ بچیاں تھیں جو گھروں میں کام کرتی تھیں یا جن والدین کے بچے تعلیم کو زیادہ اہم نہیں سمجھتے تھے۔ زیرِ تربیت اساتذہ نے فوراً احساس کر لیا کہ یہ تو ایک بہت بڑا مسئلہ ہے اور انھوں نے پہلے کبھی ان معاملات کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔ انھوں نے خود سے یہ سوال کرنا شروع کر دیا کہ آخر کیوں انھوں نے پہلے اس بارے میں کبھی نہیں سوچا۔

زیرِ تربیت اساتذہ نے اس مسئلے پر مزید سوچ بچار کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ اس بات کا پتا چلایا جائے کہ ان طلبہ کو تعلیم کے حصول میں مزید کیا کیا رکاوٹیں درپیش ہیں اور ان رکاوٹوں کو دُور کرنے کے لیے کیا کیا حکمتِ عملیاں اختیار کی جا سکتی ہیں۔ اس لیے عملی تحقیق پر مشتمل سرگرمیوں کے اسباق کو کورس میں شامل کر لیا گیا۔

انھوں نے اس ضمن میں فیصلہ کیا کہ پہلے اپنی یونیورسٹی میں اور پھر علاقے کے سکولوں میں آگاہی کے فروغ کے لیے سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔ خیال یہ تھا کہ آگاہی بڑھانے کے ساتھ ساتھ رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے کا کام بھی کیا جائے۔ انھوں نے سلسلہ وار تربیتی پروگرام شروع کر دیئے تاکہ علاقے کے معذور افراد، غیر سرکاری اداروں اور دوسرے اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کو اس معاملے کا احساس دلایا جا سکے۔ ہر کمیونٹی (Community) میں والدین کے ساتھ ملاقاتوں کا اہتمام کیا گیا اور انھیں بچوں کے حقوق اور ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس تحقیقِ عمل کے جائزے کے پہلے مرحلے میں زیرِ تربیت اساتذہ نے محسوس کیا کہ ابتدائی منصوبہ بندی کی سطح پر بچوں اور ان کے والدین/نگرانوں کو چونکہ شامل ہی نہیں کیا گیا۔ نتیجتاً ان سرگرمیوں کے حوالے سے کوئی ان کی بات پر کان نہیں دھرتا ہے۔ یہ بات بھی سامنے آئی کہ مذہبی حلقوں کو نظر انداز کرنا بھی درست نہیں۔

زیر تربیت اساتذہ نے اس بات کا بھی احساس کیا کہ وہ چل سکنے سے پہلے ہی دوڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان کے تصورات بہترین تھے لیکن منصوبہ بندی کے معاملے میں مزید غور و فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے پورے عمل کو دوبارہ شروع کیا گیا لیکن اس مرتبہ کمیونٹی کے ایسے اجلاسوں کا بھی اہتمام کیا گیا جہاں ہر کوئی اپنے تصورات پیش کر سکتا تھا۔ اس کا مقصد پورے صوبے میں آگاہی پھیلانے کے لیے معاون نیٹ ورک قائم کرنا تھا۔

یونیورسٹی کو زیر تربیت اساتذہ اور عملے کے اجلاسوں کی صورت میں مسلسل باخبر رکھا جاتا ہے جہاں شرکاء مختلف تصورات اور حکمت عملیوں کے بارے میں ایک دوسرے کو آگاہ کرتے تھے۔ زیر تربیت اساتذہ آگاہی بڑھانے کی سرگرمیوں کا مسلسل جائزہ لیتے رہے اور بالآخر جامع تعلیم کے موضوع پر ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں 'ماپوٹو Maputo'' شہر کی ایک اور یونیورسٹی کے زیر تربیت اساتذہ کو بھی مدعو کیا گیا۔

کورس کی مجوزہ منصوبہ بندی میں عملی تحقیق مرکزی نکتہ نہیں تھی لیکن زیر تربیت اساتذہ کی ایک ایجوکیٹر نے ان میں اس کی دلچسپی کو محسوس کر لیا پھر انھوں نے کورس کو بڑے لچکدار طریقے سے اس طرح مرتب کیا کہ زیر تربیت اساتذہ عملی تحقیق کی مہارتوں کی تیاری میں اپنی دلچسپی کو استعمال کرنے کے قابل ہو سکیں اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی جان سکیں کہ انھوں نے ہمہ گیر تعلیم کے نظریے کو اپنی مقامی کمیونٹیوں اور سکولوں کے حقائق کے ساتھ کس طرح منسلک کرنا ہے۔ اس کے ساتھ وہ تعلیمی بہتری کی سرگرمیوں میں مقامی کمیونٹی کو شامل کرنے کے بھی قابل ہو سکیں۔

اس ساری جدت پسندانہ سرگرمی کے نتیجے میں اب ''سگراڈا فامیلیا Sagrada Familia یونیورسٹی'' کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام میں اس کورس کو شامل کر لیا گیا ہے اور ہمہ گیر تعلیم پر کانفرنس کا انعقاد یونیورسٹی کے سالانہ منصوبہ عمل کا حصہ ہے۔

ایک زیر تربیت استاد 'جوانا کیرولینا جیمی Joana Carolina Jaime' کا کہنا تھا کہ ''کورس میں شامل ہر شخص نے کلاس کے اندر اپنے مختلف رجحانات اور تبدیل شدہ رویے کے بارے میں بات کی۔ کلاس میں بہت کھل کر گفتگو ہوئی اور ہم نے اس موضوع پر تبادلہ خیال کیا کہ ہماری کمیونیٹوں کے معاملات کس نوعیت کے ہیں اور بچے تعلیم سے کیوں دور ہیں وغیرہ وغیرہ۔

ہم نے یہ بھی بات کی کہ ہم چیزوں کو تبدیل کرنے میں کس طرح مدد دے سکتے ہیں اور لوگوں کی آنکھیں کس طرح کھول سکتے ہیں تاکہ وہ ہمہ گیر تعلیم میں معاون بن سکیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ اس عمل میں کمیونٹی کی شراکت کتنی اہم ہے۔''

15 Case study provided to EENET by Diane Mills.

چیلنج-4

نصاب سازی میں صلاحیتوں ومہارتوں کا فروغ اوران کا اطلاق

صورت حال کا جائزہ

اساتذہ کے تربیتی نصاب سازوں میں شاید مہارتوں کی کمی ہے

اساتذہ کی تعلیم کے ایسے نصاب کی تیاری کے لیے جو ہمہ گیر تعلیم کے لیے زیر تربیت اساتذہ تیار کر سکے اور نظریے اور مشق کا ایک موثر توازن پیش کر سکے، ضروری ہے کہ نصاب سازوں کو اس موضوع سے بھرپور آگاہی ہو اور وہ ہمہ گیر تعلیم کی فراہمی کا عملی تجربہ بھی رکھتے ہوں۔ سرکاری سطح پر نصاب ساز اداروں یا اساتذہ کی تعلیم کے انفرادی اداروں میں جامع تعلیم پر نظریاتی علم اور عملی تجربے کا یہ توازن موجود نہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ان کے پاس خصوصی تقاضوں کی حامل تعلیم کے ماہرین موجود ہوں اور وہ معذور طلبہ کی تدریس کے لیے مخصوص (الگ) نصاب تیار کریں۔ لیکن اس سے اساتذہ کی تعلیم کا پورا نصاب ہمہ گیر تعلیم کے مکمل معاملات کے ساتھ مربوط نہیں ہو پاتا اور اس سوال کا جواب نہیں ملتا کہ پورے نصاب کو ہمہ گیر تعلیم کے تقاضوں کے ساتھ کس طرح مکمل طور پر مربوط کیا جائے۔

نصاب سازی میں شراکتی و جامع طریقہ کار کی عدم موجودگی

قومی اور ادارہ جاتی سطحوں پر نصاب ساز ٹیموں میں متفرق نمائندگی کا فقدان ہوتا ہے۔ مختلف حیثیتوں کے حامل مردوں اور خواتین سے لے کر معذوری کے حامل اور معذوری کے بغیر افراد اور مختلف نسلی، لسانی اور مذہبی گروہوں تک کی نمائندگی نصاب ساز ٹیموں میں موجود نہیں ہوتی۔ ایسی نمائندگی کے بغیر نصاب مرتب کرنے والی ٹیموں کے لیے یہ بات مشکل ہوسکتی ہے کہ وہ ایسا نصاب مرتب کریں جو ہمہ گیر تعلیم کے معاملات کو صحیح معنوں میں حل کر سکے اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیر تربیت اساتذہ کو مقامی ماحول سے متعلق حقائق جاننے اور سیکھنے کے مواقع فراہم کر سکے۔ ہمہ گیر تعلیم کے مسائل کے لیے زیادہ آسان کام یہ بھی ہوسکتا ہے کہ انھیں فراموش کر دیا جائے۔

نصاب ساز ٹیمیں اپنے ڈھانچے کی کمزوریوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے تعلیمی نصاب کی تیاری اور اس پر نظر ثانی کے عمل کے حصے کے طور پر تعلیمی اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کے ساتھ معمول کی مشاورت بھی نہیں کرتیں۔ مقامی تقاضوں سے ہم آہنگ اساتذہ کا ایسا تعلیمی نصاب مرتب کرنے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاوت بے حد اہم ہے جو ان طلبہ کو پیش آنے والے تعلیمی مسائل کا حل نکال سکے جنھیں زیر تربیت اساتذہ نے بعدازاں پڑھانا ہے۔ ایسی مشاورت کی اہمیت اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب نصاب سازی کا عمل مرکزی نوعیت کا ہو کیونکہ ایسے حالات میں اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے پاس مقامی حالات کے مطابق تعلیم دینے کی بہت زیادہ گنجائش موجود نہیں ہوتی۔

اساتذہ کو نصاب پڑھانے والے ایجوکیٹرز (Educators) کے پاس مہارتوں کا فقدان ہوتا ہے

اگر اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے عملے میں نصاب کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے اور اپنے پورے کام میں ہمہ گیر تعلیم کے پیغامات اور تجربات کو مربوط شکل میں ڈھالنے کی استعداد موجود ہو تو اساتذہ کے لیے مرکزی طور پر مرتب کردہ جامع تعلیمی نصاب کی عدم موجودگی کوئی بڑی رکاوٹ نہیں

بنی چاہیے۔ بدقسمتی سے اساتذہ کے ایجوکیٹرز میں ہمیشہ یہ استعداد موجود نہیں ہوتی اور شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ انھیں جامع تعلیم کا براہ راست تجربہ (اور اعتماد) نہیں ہوتا یا دوسری وجہ یہ ہوتی ہے کہ تعلیم کے نئے تصورات سے ان کی شناسائی نہیں ہو پاتی اور پھر وہ اسی طرح پڑھاتے ہیں جس طرح سے انھوں نے خود پڑھا ہوتا ہے۔

آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی تعلیمی رہنمائی کے لیے نصاب کون لوگ مرتب کرتے ہیں، کیا ان کے پاس ہمہ گیر تعلیم کا عملی تجربہ موجود ہوتا ہے؟
- کیا نصاب سازی کی کوئی ٹیم یا ادارہ موجود ہے اور کیا اس ٹیم یا ادارے میں آپ کے پورے ملک سے متفرق گروپوں کی نمائندگی موجود ہے۔ نصاب ساز اس ٹیم یا ادارے میں کس طبقے کی نمائندگی موجود نہیں؟
- کیا اساتذہ کے تعلیمی نصاب میں اسٹیک ہولڈرز کی آراء شامل کرنے کا عمل موجود ہے اور اگر ہے تو اس میں کون کون شریک ہے اور کیسے؟
- کیا اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو اختیار ہے کہ زیر تربیت اساتذہ کے تعلیمی تقاضوں کی مناسبت سے نصاب کو موزوں بنائیں اور نئے تصورات روشناس کرائیں اور کیا ان کے پاس اس کی مہارت اور اعتماد موجود ہے؟
- جو لوگ نصاب سازی اور مطابقت پذیری کے لیے مزید حقائق جاننا چاہتے ہیں، ان کے لیے آپ کے ملک میں کس قسم کے ذرائع دستیاب ہیں؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔8

”اساتذہ کا تعلیمی نصاب مرتب کرنے کے لیے ایسے افراد کا انتخاب کیا جائے جن کے پاس متعلقہ علم اور عملی تجربہ موجود ہو، نصاب سازوں کو مسلسل تربیت فراہم کی جاتی رہے اور نصاب سازی کے پورے عمل کے دوران انہیں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کی حوصلہ افزائی کی جائے“۔

قومی اور ادارہ جاتی سطح پر اساتذہ کا تعلیمی نصاب مرتب کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ آگے بڑھیں اور ہمہ گیر تعلیم کے تصور کو وسیع تر منظّم تبدیلی اور انفرادی توجہ کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کریں۔ انھیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اساتذہ کی تعلیم کے دوران ہم آہنگی، برابری اور حقوق کے معاملات کو کس طرح مربوط کر سکتے ہیں۔ اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو چاہیے کہ وہ اساتذہ کی تعلیم اور ہمہ گیر تعلیم میں ہونے والی جدت پسندی پر لگاتار تحقیق کریں اور کھوج لگائیں کہ کس طرح نئے تصورات کو اپنا کر اساتذہ کی تعلیم کے نصاب میں بہتری لا سکتے ہیں۔

اس سلسلے میں مناسب افراد کی خدمات حاصل کرنے سے متعلقہ اہم معاملات درج ذیل ہیں:۔

- نصاب سازی کی ٹیموں یا اداروں کے لیے مناسب تجربے، علم اور تخلیقی سوچ کے حامل لوگوں کی خدمات کا حصول۔
- نصاب ساز ٹیموں اور محکمے متنوع ارکان پر مشتمل ہونے چاہئیں۔ (یعنی معذور اور غیر معذور مرد اور خواتین لسانی اور مختلف پس منظر رکھنے والے طبقات اور دیہی اور شہری علاقوں کو بھی شامل کیا جائے)۔
- نصاب ساز ٹیموں اور محکموں کی ساخت اور کارکردگی کا باقاعدگی کے ساتھ جائزہ لیا جائے اور کسی بھی مہارت یا تجربے کے فقدان کی صورت میں مناسب شخص کی تلاش موثر طریقے کے ساتھ کی جائے اور بھرپور انداز سے ایسے فرد کی تلاش کی جائے جو مہارت اور تجربے سے خلا کو پر کر سکے۔
- اساتذہ کے تعلیمی نصاب کے مرتبین کے لیے ایک تعلیمی پروگرام یقینی بنایا جائے جس میں انھیں ہمہ گیر تعلیم اور جامع اور شراکتی تعلیم و تدریس سے مکمل آگاہی مل سکے۔ (انھیں ہمہ گیر تعلیم کے طریقوں کی صرف تھیوری (نظریہ) ہی نہ پڑھایا جائے بلکہ انھیں اس کا عملی اطلاق بھی دکھایا جائے)۔

اس عمل کے اہم نکات درج ذیل ہیں:۔

- یہ بات یقینی بنائی جائے کہ نصاب مرتب کرنے والے لوگ تدریس اور اساتذہ کی تعلیم کے متعلق شراکت داروں کے خیالات جاننے کی اہمیت اور تعلق کو اچھی طرح سمجھ جائیں اور ان کے پاس ایسے مشاورتی عمل میں سہولت فراہم کرنے کے لیے درکار مہارتیں موجود ہوں۔
- شراکت داروں کی آراء جاننے کے لیے آسان اور قابل رسائی طریقہ کار تیار کیا جائے۔ (مثلاً نمائندوں یا متعلقہ گروپوں کے مشاورتی پینل کے ذریعے) اور
- حکومت یا وزارت تعلیم اساتذہ کا تعلیمی نصاب مرتب کرنے والوں کی موثر نگرانی کرے تاکہ یہ امر یقینی بن سکے کہ وہ شراکت داروں کی آراء حاصل کر رہے ہیں، انہیں اہمیت دے رہے ہیں اور اپنے کام میں انہیں شامل کر رہے ہیں۔

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔9

''اساتذہ کے لیے نئے ایجوکیٹرز کے انتخاب کے عمل میں ہمہ گیر تعلیم کی آگاہی اور تجربے کی شرط بھی رکھی جائے۔ اساتذہ کے موجودہ اور نئے ایجوکیٹرز کے لیے ہمہ گیر تعلیم کے متعلق مسلسل پیشہ ورانہ آگاہی کا بھی اہتمام ہونا چاہیے''۔

اساتذہ کے ایجوکیٹرز اس قابل ہوں کہ وہ اساتذہ کے ہمہ گیر تعلیمی نصاب کو سمجھ سکیں، اسے جامع انداز میں پڑھا سکیں اور اس کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر سکیں۔ اس لیے اساتذہ کے ایجوکیٹرز کا انتخاب کرتے وقت جامعیت، برابری اور حقوق کے بارے میں ان کی آگاہی اور نقطہ نظر کو بھی پیش نظر رکھا جانا چاہیے۔ انتخاب کے عمل کے دوران امیدوار کی جدت پسندی کی صلاحیت کو بھی دیکھا جائے تاکہ وہ طلبہ کے تعلیمی تقاضوں کا فوری حل پیش کر سکے (مثال کے طور پر وہ زیر تربیت اساتذہ کو نظریے کو عمل میں تبدیل کرنے کے لیے ایسے نئے راستے اختیار کر سکے جو اساتذہ کے تربیتی نصاب میں براہ راست بیان نہیں کیے گئے)۔

اساتذہ کے تعلیمی نصاب سازوں کی طرح اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے بھی ضروری ہے کہ ان کے لیے بھی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کا پروگرام ہونا چاہیے تاکہ وہ ہمہ گیر تعلیم کو سمجھ سکیں اور جامع تعلیم کے سلسلے میں ہونے والے براہ راست تجربات میں شامل ہوں، اس کے ساتھ ساتھ انھیں اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں ہونے والی قومی اور عالمی مباحث سے بھی آگاہی ہونی چاہیے۔ ہمہ گیر تعلیم کو تاحیات تعلیمی و پیشہ ورانہ ترقی کے ایک ناگزیر پہلو کے طور پر نظر آنا چاہیے۔

ویت نام کی مثال

یہ بات یقینی بنائی جائے کہ اساتذہ کے ایجوکیٹرز ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں موثر طور پر تربیت یافتہ ہوں

ویتنام کی وزارت تعلیم و تربیت نے ہمہ گیر تعلیم کے متعلق اپنے پالیسی عزم کا اظہار کرتے ہوئے کیتھولک ریلیف سروسز کے ساتھ قومی نصاب کی تیاری کے لیے مل کر کام کیا تاکہ یونیورسٹیوں اور کالجوں کے تمام زیر تربیت اساتذہ کو معیاری تربیت حاصل ہو اور وہ جامع طور پر تدریس کے لیے تیار ہو جائیں۔ تاہم اساتذہ کے مناسب تجربے کے حامل ایجوکیٹرز کی کمی کے باعث اس اقدام پر زیادہ پیش رفت نہیں ہوئی۔ مزید برآں اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے رویوں، علم اور عملی مہارتوں کی ترقی کے لیے مزید منصوبے تیار کیے گئے تاکہ وہ فراہمی تعلیم کے مناسب طریقے اختیار کر کے تربیتی نصاب پڑھا سکیں۔

ویتنام کے آٹھ شہروں سے آئے ہوئے اساتذہ کے 47 ایجوکیٹرز اور وزارت تعلیم و تربیت اور کیتھولک ریلیف کے اہلکاروں کو 40 گھنٹے کی تربیت فراہم کی گئی۔ اس تربیت کے دوران انھیں اس نصاب سے متعارف کرایا گیا جسے انھوں نے اپنانا تھا۔ زیادہ اہم بات یہ تھی کہ انھیں ذاتی اظہار کے مواقع فراہم کیے گئے تاکہ وہ تعلیمی مہارتوں کی مشق کر کے اُن کے متعلق مباحثہ کر سکیں اور بعد ازاں اساتذہ کی تربیت کے اداروں میں اپنے ساتھیوں کی تربیت کے ماہر بن جائیں۔

اگرچہ اس بھرپور تربیت نے اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو اس قابل بنا دیا کہ ان کا رویہ ہمہ گیر تعلیم کے لیے مثبت ہو اور وہ زیر تربیت اساتذہ کی معاونت کر سکیں۔ اساتذہ کے ایجوکیٹرز ایسے شعبہ جات کی نشاندہی کر رہے ہیں جن میں مستقبل میں مزید معاونت کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر خصوصی بچوں کی تربیت کے لیے منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔

یہ مثال اساتذہ کی تعلیمی نظام کی تمام سطحوں پر استعداد کار کے فروغ کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں اساتذہ کے تعلیمی پروگراموں کو اتنی اہمیت حاصل نہ ہوتی اگر زیر تربیت اساتذہ کو پڑھانے والے لوگ ہمہ گیر تعلیم اور شراکتی اور موثر طریقہ ہائے تعلیم کے ماہر، تجربہ کار اور با اعتماد نہ ہوتے۔

16 Entry from: Professor Chris Forlin, Hong Kong Institute of Education and Dinh Thi Nguyet, Catholic Relief Services, Viet Nam, into UNESCOs Inclusive Education into Action website: www.inclusive-education-in-action.org/iea/index.php?menuid=25&reporeid=140. Example reference number: 006EN (Accessed 8 March 2013.)

نیپال کی مثال

نصاب سازی میں مختلف اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت

نیپال کی تری بھون یونیورسٹی کی فیکلٹی آف ایجوکیشن نے 1966ء میں علم التعلیم کی تین سالہ بیچلرز ڈگری متعارف کرائی۔ اس وقت سے اساتذہ اور دوسرے ماہرین تعلیمی نصاب برائے اساتذہ کو مرتب کرنے کے شراکتی عمل میں اکٹھے ہیں۔ 2009ء میں اس عمل کو مزید مستحکم کیا گیا جس میں ضروریات کا تجزیہ کرتے ہوئے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو اس عمل میں شامل کیا گیا۔ تعلیمی نصاب برائے اساتذہ میں ہمہ گیر تعلیم کے مواد پر نظر ڈالی جائے گی جس سے ہمیں یہ انداز ہو جائے گا کہ تعلیمِ اساتذہ کے نصاب میں جامع تعلیم کا ممکنہ مواد کیا ہونا چاہیے۔ اس فیکلٹی نے پہلی مرتبہ ایک ورکشاپ کا نعقاد کیا جس کے دوران اساتذہ کو اپنے کورسز میں استعمال کے لیے نصاب کا مواد تیار کرنے کی تربیت دی گئی۔ اس مجموعی حکمت عملی کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس عمل میں اساتذہ کا احساس ملکیت پیدا ہوا اور کمرہ جماعت میں تدریس کا معیار بھی بڑھ گیا۔

اس فیکلٹی نے آزمائش کی بنیاد پر اساتذہ کی تعلیم کا نصاب از سرِ نو تشکیل دیا جس نے دیگر شعبہ جات کو بھی متاثر کیا۔ اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے نصاب کی اس تبدیلی کا مقصد باہم مربوط مسائل سے نمٹنا ہے (ان مسائل میں تنوع، نسلی عصبیت، محروم طبقات، کثیر اللسانی تعلیم، سماجی انصاف، حقوق پر مبنی تعلیم اور شمولیت شامل ہیں)۔

چیلنج 5۔

تعصب، عدم مساوات، امتیازی عمل اور دقیانوسی خیالات سے نمٹنا

صورت حال کا تجزیہ

زیر تربیت اساتذہ ہمہ گیر تعلیم کے اصولوں اور حقیقت کے بارے میں صرف واضح پیغامات کے ذریعے ہی نہیں سیکھتے بلکہ وہ اپنے زیر مطالعہ کورس کی مجموعی کیفیت سے بھی سیکھتے ہیں یعنی کیا اساتذہ کا تعلیمی نصاب دقیانوسی خیالات کے لیے مشکل پیدا کرتا ہے اور مساوات کو فروغ دیتا ہے۔

اساتذہ کا تعلیمی نصاب بھی (اکثر سکولوں کے نصاب کی طرح) ہمیشہ تعصب سے پاک نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر ایک مخصوص نصاب میں پڑھائی کا مواد مختلف تحقیقی مطالعوں، مثالوں یا استعمال کردہ تصویروں کی صورت میں ملک کی اکثریتی زبان یا نسلی گروپ کے بارے میں تعصب کا اظہار کرتا ہے۔ (اس موضوع کو ہم ایڈووکیسی گائیڈ۔4 میں اساتذہ کے تعلیمی مواد کے باب میں تفصیل سے دیکھیں گے)۔

ہوسکتا ہے کہ نصاب کا مواد اور اس میں شامل سرگرمیاں بعض زیر تربیت اساتذہ کے لیے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ طرفداری کرتے ہوں۔ مثال کے طور پر ایسا مواد بھی ہوسکتا ہے جو اقلیتی لسانی گروپوں سے تعلق رکھنے والے زیر تربیت اساتذہ کے لیے کم قابل رسائی یا سمجھنے میں آسان ہو یا

17 Forgacs, 2012, pp. 45-46.

ایسی نصابی سرگرمیاں جو حیاتی یا جسمانی معذوری کے حامل زیر تربیت اساتذہ کے لیے مخصوص ہوں یا یہ کہ زیر تربیت مرد اساتذہ زیر تربیت خواتین اساتذہ کے مقابلے میں زیر تربیت مرد اساتذہ کے ساتھ زیادہ آسانی محسوس کریں۔ اساتذہ کے تعلیمی نصاب کے لیے درکار نظام الاوقات کے باعث بھی بعض امیدوار زیر تربیت استاد بننے سے محروم ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ان غریب امیدواروں کے لیے کل وقتی مطالعہ اور تیاری کرنا ممکن نہیں جنھیں روزی کمانے کے لیے مسلسل کام کرنا پڑتا ہے یا ان ماؤں کے لیے بھی ایسا ممکن نہیں جنھیں ہر وقت بچوں کی نگہداشت کرنا پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ کئی برسوں پر محیط پڑھائی ان زیر تربیت اساتذہ کے لیے بھی ممکن نہیں جنھیں اپنی مالیاتی یا سماجی زندگی ممکن حد تک جلد از جلد شروع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دراصل اساتذہ کی تعلیم کا نصاب اور اس کے ساتھ ساتھ جامع اور مربوط تعلیمی پیغامات کے اہم مواقع نہ ہونے کے باعث معاشرے میں پائے جانے والے امتیاز کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔

آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- کیا زیر تربیت اساتذہ اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز وسیع قومی اور علاقائی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں؟
- کیا اساتذہ کا تعلیمی نصاب مختلف معاملات مثلاً صنفی مساوات، معذوری، زبان، نسل، مذہب اور غربت وغیرہ پر ردعمل ظاہر کرتا ہے اگر نہیں تو یہاں امتیازی سلوک کی کیا ثبوت ہے؟
- کیا نصاب کا ان لوگوں نے جائزہ لیا ہے جو مساوات اور عدم امتیاز کا علم رکھتے ہیں؟
- کیا اساتذہ کے معلمین موجودہ نصاب میں موجود کسی امتیاز کو سمجھنے کی صلاحیت اور اس سے نمٹنے کے لیے تربیت یافتہ ہیں؟
- کیا اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو اپنے رویوں اور اقدار کے اظہار کے مواقع ملے ہیں یا نہیں؟

ایڈووکیسی کے اہداف

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔10

''اساتذہ کے تعلیمی نصاب کا ناقدانہ جائزہ لیا جائے اور جہاں ضروری ہو، اسے از سر نو تشکیل دیا جائے اور اس تبدیلی میں مختلف اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو بھی شامل کیا جائے تاکہ امتیاز کا بھرپور طریقے سے مقابلہ کیا جائے۔''

تعلیمِ اساتذہ کے نصاب کو از سر نو تشکیل دیا جائے تاکہ وہ بھرپور انداز میں مساوات کو فروغ دے سکیں اور دقیانوسی خیالات اور امتیازی سلوک کا مقابلہ کر سکیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نصاب کے مندرجات، مواد، تحقیقی مثالوں اور تحقیقی مطالعوں، خاکوں، تربیتی سرگرمیوں اور ساخت اور نظام الاوقات کا جائزہ لینا اور نظر ثانی کرنا ہے اور ان عناصر کو ختم یا تبدیل کرنا ہے جو عدم امتیاز کے اعلیٰ معیارات سے مطابقت نہیں رکھتے۔

اساتذہ کا تمام تعلیمی نصاب ان لوگوں کو مرتب کرنا چاہیے جو اس علاقے کی کمیونیٹیوں اور عوام کی نمائندگی کرتے ہوں جہاں یہ نصاب استعمال ہو گا اور

وہ ماہرین سے مختلف قسم کے متعلقہ امور پر ان کی ماہرانہ رائے حاصل کریں جن میں صنفی مساوات، اقلیتوں کے لسانی معاملات، نسلی عصبیت ،معذوروں کے حقوق اور رسائی وغیرہ شامل ہیں۔ نصاب کا مختلف وقفوں کے ساتھ باریک بینی سے جائزہ لیا جانا چاہیے یا وقت کے ساتھ بار بار اس کی نظرِثانی کرنی چاہیے تاکہ نصاب سے تعصب کے تمام عناصر کا اخراج یقینی بن سکے اور زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے عدم امتیاز کی حکمتِ عملیوں کے فروغ کے مواقع کو بڑھانا چاہیے۔

نصاب کی ایڈووکیسی کا پیغام۔11

''اساتذہ کے معلمین کو زیرِ استعمال نصاب میں موجود کسی بھی امتیاز کو سمجھنے اور اسے چیلنج کرنے کے متعلق سیکھنے کی ضرورت ہے۔''

ضروری نہیں کہ اساتذہ کا نظرِثانی شدہ یا از سرِنو مرتب شدہ نصاب بھی بالکل مکمل یا ہر اس مخصوص صورت حال کے لیے مکمل ہم آہنگ ہو جس میں اسے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے لازم ہے کہ وہ اساتذہ کے نصاب کے اندر موجود کسی بھی قسم کے امتیازی پیغامات یا سرگرمیوں کی نشاندہی کرنے کی مہارت رکھتے ہوں اور ان کے خاتمے یا تبدیلی کے لیے مثبت ردِعمل کا اظہار کریں۔ ان میں اساتذہ کے تعلیمی نصاب میں موجود ایسی کسی بھی قسم کی مشکلات کو بھرپور طریقے سے اجاگر کی صلاحیت موجود ہو اور زیرِ تربیت اساتذہ کو امتیاز سے بچاؤ کے متعلق تعلیم دینے میں استعمال کریں۔

یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ ایڈووکیسی کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں

جیسا کہ ہم ایڈووکیسی گائیڈ۔1 میں بیان کر چکے ہیں کہ ایڈووکیسی کی منصوبہ بندی کرتے وقت آپ کو اشارات تیار کرنے پڑیں گے تاکہ آپ کو اپنے کام کے مراحل اور اثر پذیری کی نگرانی کرنے میں مدد مل سکے۔ درست اشارات مرتب کرنے کا انحصار آپ کے ایڈووکیسی کے مقاصد پر ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ کے منصوبے کی طرح اشارات کو بھی ایک شراکتی عمل کے ذریعے مرتب کیا جانا چاہیے اور اس شراکتی عمل میں بہت سے شرکت دار شامل ہوں۔

تاہم درج ذیل فہرست میں کچھ امکانی اشارات دیئے گئے ہیں۔ اس ایڈووکیسی کا مقصد اساتذہ کے تعلیمی نصاب میں تبدیلیاں لانا ہے تاکہ ہمہ گیر تعلیم کے لیے بہتر اساتذہ تیار کیے جا سکیں۔ آپ کے کام کے مراحل اور اثرات کی نگرانی کے لیے درج ذیل اشارات موثر سمجھے گئے ہیں:۔

- اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم سے متعلق آگاہی کو بہتر بنانے کی اہمیت پر وزارتِ تعلیم کے حکام سے مکالمہ کریں۔
- وزارتِ تعلیم کو اساتذہ کی تعلیم کے لیے قومی رہنماہدایات اور معیارات مرتب اور نافذ کرنے چاہئیں جن میں یہ کہا جائے کہ (a) ہمہ گیر تعلیم تمام اساتذہ کی تعلیم کا لازمی جزو ہوگی، (b) ہمہ گیر تعلیم کے تصور کی وسیع تر تشریح کے درست انداز میں اظہار کے لیے ہمہ گیر تعلیم پر اضافی اور الگ کورسز کی تیاری (یعنی طلبہ کے انفرادی تقاضے پورے کرنے کے ساتھ ساتھ باقاعدہ تبدیلی کا دوہرا عمل)، (c) معذور طلبہ اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے مخصوص کورسز کو زیادہ بہتر نام دیا جائے (یعنی ان کورسز کو جامع تعلیم کا نام نہ دیا جائے)۔
- وزارت تعلیم اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور نصاب کے مرتبین کی خدمات حاصل کرنے کی واضح شرائط تیار

کر کے انھیں نافذ العمل کرنا چاہیے۔

- یہ شرائط ایسی ہونی چاہئیں کہ اساتذہ کے ایسے ایجوکیٹرز اور نصاب کے مرتبین کا تقرر ہو جو آبادی کے تنوع کی نمائندگی کرتے ہوں اور اساتذہ کی تعلیم کو جامعیت، برابری اور حقوق کو بھرپور توجہ کے ساتھ سمجھ سکیں۔ اس کا احترام کر سکیں اور اسے نافذ کر سکیں۔
- اساتذہ کے موجودہ اور نئے ایجوکیٹرز اور نصاب سازوں کی تربیت کے لیے مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ ایک پروگرام تیار کیا جائے تاکہ ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے ان کی مکمل پیشہ ورانہ تربیت یقینی بن سکے۔
- اساتذہ کے تعلیمی اداروں کو اپنے موجودہ کورسز پر نظرثانی کا عمل شروع کر دینا چاہیے تاکہ (a) یہ معیار مقرر ہو جائے کہ ہمہ گیر تعلیم کے علیحدہ کورسز کا مقصد برابری، جامعیت اور معذور افراد کے حقوق اور مخصوص تقاضوں سے عہدہ برآ ہونا ہے اور (b) پھر یہ معیار ہو جائے کہ اساتذہ کے تمام تعلیمی کورسز میں جامعیت، برابری اور حقوق کے موضوعات کی شمولیت یقینی بن جائے۔
- اساتذہ کے تعلیمی ادارے کورسز کی نظرثانی کا عمل مکمل کرنے کے بعد فیصلہ کن کارروائی کریں تاکہ یا تو کورسز میں تبدیلیاں کی جائیں یا انھیں نئے سرے سے تشکیل دے کر جامعیت، برابری کے حقوق کے ساتھ پوری طرح مربوط کر دیا جائے۔
- اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے ڈائریکٹرز اور ایجوکیٹرز کو اپنی اس ذمہ داری کا واضح علم ہونا چاہیے کہ صرف اضافی یا اختیاری مضمون کے طور پر ہمہ گیر تعلیم کا انتخاب کرنے والے زیرِ تربیت اساتذہ کو ہی نہیں بلکہ تمام زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے ہمہ گیر تعلیم کا سیکھنا یقینی بنانا ہے۔
- اساتذہ کے تعلیمی اداروں کو ہمہ گیر تعلیم کے متعلق تحقیق کے معیار اور حجم کو بڑھانا چاہیے اور ایسے دوسرے محققین کے ساتھ مستحکم روابط قائم کرنے چاہئیں جن کی تحقیق سے اساتذہ کے تعلیمی نصاب کی نظرثانی کے جاری عمل میں مدد مل سکے اور نصاب میں بہتری لائی جاسکے۔
- زیرِ تربیت اساتذہ بھی اس بات کی تصدیق کریں کہ وہ ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں محض ایک علیحدہ نظریاتی کورس سے بھی بہت کچھ زیادہ سیکھ رہے ہیں۔
- زیرِ تربیت اساتذہ اپنا بہت زیادہ وقت محض نظریاتی تدریسی سرگرمیوں میں گزارنے کی بجائے عملی اور مشاہداتی سرگرمیوں میں صرف کریں۔
- زیرِ تربیت اساتذہ ہمہ گیر تعلیم کے نظریے کی حقیقی زندگی کی مثالوں سے ہم آہنگ کر کے وضاحت کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اور اپنے ذاتی تجربات اور مشقوں کی جامعیت کے بارے میں زیادہ ماہرانہ سوچ کے حامل ہو جائیں۔
- زیرِ تربیت اساتذہ اتنے پُراعتماد اور ماہر ہو جائیں کہ اگر وہ دورانِ تربیت یا بعد کی عملی پیشہ ورانہ زندگی میں کسی بھی قسم کا امتیاز دیکھیں تو اس کا موثر توڑ کر سکیں۔
- اساتذہ کی تعلیم کے لیے (کسی بھی درجے، مضمون یا سکول میں) استعمال ہونے والا تمام نصاب صنفی مساوات، معذوری، زبان، نسل، مذہب اور غربت جیسے معاملات سے نمٹنے کا اہل ہونا چاہیے اور اس میں معاشرے کے تمام طبقات کی برابری اور حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔
- اساتذہ کی تعلیم کے لیے استعمال ہونے والا مکمل نصاب جامع تعلیم کا عملی مظہر ہونا چاہیے اور اس میں لازمی طور پر شراکتی، موثر اور طلبہ پر مرکوز تدریس اور تدریسی طریقے شامل ہونے چاہئیں۔

ضمیمہ

درج ذیل جدول میں ہم پانچ چیلنجوں/مسائل میں بیان کردہ ایڈووکیسی کے ہر پیغام کے لیے ممکنہ اہداف تجویز کریں گے۔ یہاں اس بات کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے کہ آپ اس بارے میں اپنی تجویز پیش کر سکتے ہیں کہ آپ اپنے بنیادی اہداف تک یہ پیغامات پہنچانے کے لیے ایڈووکیسی کے کون سے طریقے اور کون سا ذریعہ ابلاغ استعمال کریں گے۔ آپ کو اپنے ساتھیوں اور دوسرے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے یہ طریقے تیار کرنا چاہیے۔ ایڈووکیسی، طریقہ ہائے کار اور ذریعہ اظہار کے بارے میں مزید مشورے ایڈووکیسی گائیڈ۔1 میں مل سکتے ہیں۔

ایڈووکیسی کا پیغام کیا ہے؟	اِسے کون سنے گا؟	آپ یہ پیغام اپنے ماحول میں کیسے دیں گے؟
''اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے تمام اداروں، (یونیورسٹیوں اور کالجوں) کو تمام زیر تربیت اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم دینا ہوگی۔''	ـوزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز پروگراموں اور بجٹ کی نگرانی کرتے ہیں۔ ـاساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان۔ ـاساتذہ کے تعلیمی اداروں (یونیورسٹیوں اور کالجوں) اور تحقیقی اداروں کا وہ عملہ جو نصاب مرتب کرنے کا ذمہ دار ہے۔	
''اساتذہ کی تعلیم کے ہر کورس یا ماڈیول کو تعلیم کی جامعیت، برابری اور انسانی حقوق کی ترویج کو فروغ دینا چاہیے۔''گ	ـوزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز پروگراموں اور بجٹ کی نگرانی کرتے ہیں۔ ـاساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان۔ ـاساتذہ کے تعلیمی اداروں یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں کا وہ عملہ جو نصاب مرتب کرنے کا ذمہ دار ہے۔ ـوہ اساتذہ کے ایجوکیٹرز جو زیر تربیت اساتذہ کو پڑھاتے ہیں۔ ـزیر تربیت اساتذہ جو اپنی مساویانہ تعلیم کے حق کا مطالبہ کر سکتے ہیں جس میں متنوع اور جامع تدریس کی تیاری اور مدد بھی شامل ہے۔	

''اساتذہ کے تعلیمی نصاب سازوں اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو ہمہ گیر تعلیم کے تصور سے آگاہ ہونا چاہیے۔''	۔وزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز، پروگراموں اور بجٹ کی نگرانی کرتے ہیں اور جو اساتذہ کے نصاب کے مرتبین اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی پیشہ ورانہ مہارتوں میں اضافے میں معاون اور موثر ہو سکتے ہیں۔ ۔اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان جو اساتذہ کے تعلیمی نصاب سازوں اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی پیشہ ورانہ ترقی میں معاون اور موثر ہو سکتے ہیں۔ ۔وہ اساتذہ کے ایجوکیٹرز جو کورسز تیار کر کے زیر تربیت اساتذہ کو پڑھاتے ہیں۔ ۔اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو اپنی مناسب پیشہ ورانہ نشو ونما کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ ۔ہمہ گیر تعلیم پر کام کرنے والے محققین جو اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو ہمہ گیر تعلیم کی بہتر آگاہی میں معاونت کر سکتے ہیں۔	
''اساتذہ کے تعلیمی ادارے اپنے اندر جدت اور تبدیلی کا عزم پیدا کریں اور ایسا نصاب مرتب کریں جو اس عزم کا عکاس ہو۔''	۔اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سرابراہان جو اپنے اداروں میں تدریسی ماحول پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ ۔اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا وہ عملہ جو اساتذہ کے تعلیمی نصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہے اور وہ تدریس، جدت اور دوسروں کے ساتھ شراکت کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔	
''حکومت کو اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے ایسے معیارات تیار کرنے چاہئیں جو اساتذہ کے تعلیمی اداروں سے متقاضی ہوں کہ وہ ایسا نصاب تیار اور استعمال کریں جس سے ہر استاد کو ہمہ گیر تعلیم کے متعلق آگاہی حاصل ہو۔''	۔وزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز، پروگراموں اور بجٹ کی نگرانی کرتے ہوں۔ ۔وزارت تعلیم کے وہ مقامی یا علاقائی حکام جو اساتذہ کے تعلیمی معیارات کی نگرانی کے ذمہ دار ہوں۔ ۔وہ ڈونرز اور این جی اوز جو صلاحیتوں میں اضافے کے لیے حکومت کی مدد کر سکیں۔	

”اساتذہ کے تعلیمی نصاب میں مشق پر مبنی تعلیم پر بہت زیادہ زور دیا جانا چاہیے۔“	-وزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز، پروگراموں اور میزانیوں کی نگرانی کرتے ہوں۔ -اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان۔ -اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا وہ عملہ جو نصاب کی تیاری اور اسے پڑھانے کا ذمہ دار ہے۔ -ایسے سکولوں کا عملہ جہاں اساتذہ کی عملی تعلیم کا اہتمام ہو سکے۔ -وہ این جی اوز جو سکولوں میں زیرتربیت اساتذہ کو سہولتوں کی فراہمی یا مدد اور فنڈز فراہم کر سکتی ہوں۔ -زیرتربیت اساتذہ جو عملی تعلیم کے مواقع کی فراہمی کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔	
”اساتذہ کا تعلیمی نصاب ایسا ہو جو زیرتربیت اساتذہ کو جامع تعلیم کے نظریے اور تدریس کے حقائق کے درمیان روابط کو سمجھنے میں مدد دے سکے۔“	-اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان۔ -اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو نصاب تیار کرنے اور اسے پڑھانے کا ذمہ دار ہے۔ -جامع تعلیم پر کام کرنے والے محققین جو اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو تحقیق، نظریے اور عملی مشق کے ربط باہم کو بہتر طور پر سمجھنے میں معاونت کر سکیں۔	
”اساتذہ تعلیمی نصاب مرتب کرنے کے لیے ایسے افراد کا انتخاب کیا جائے جو ہمہ گیر تعلیم کا عصری علم اور عملی تجربہ رکھتے ہوں، نصاب کے مرتبین کو مسلسل تربیت فراہم کرنے کی بھی ضرورت ہے۔اور ان کی نصاب کی تیاری کے عمل کے دوران اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرنے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔“	-وزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز، پرگراموں اور میزانیوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ -اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان۔ اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی بھرتیوں کا فیصلہ کرنے والے قومی علاقائی یا مقامی سطح کے سرکاری حکام اور اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے منتظمین۔ -اساتذہ کے ایجوکیٹرز، خواہ انھیں ہمہ گیر تعلیم کا تجربہ ہو اور ان میں اپنے ساتھیوں کو یہی تعلیم دینے کی استعداد ہو اور خواہ وہ ایجوکیٹرز جنھیں ہمہ گیر تعلیم کا	

	تجربہ نہ ہو اور انھیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے پیشہ ورانہ ترقی ان کی اپنی ضرورت ہے۔	
''اساتذہ کے نئے ایجوکیٹرز کا انتخاب کرتے وقت ہمہ گیر تعلیم کے متعلق ان کے علم اور تجربے کو بھی پیش نظر رکھا جائے۔اساتذہ کے تمام نئے اور پرانے ایجوکیٹرز کو ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں مسلسل پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔''	۔وزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز، پرگراموں اور بجٹ کی نگرانی کرتے ہیں۔ ۔اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان۔ ۔اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی بھرتیوں کا فیصلہ کرنے والے قومی علاقائی یا مقامی سطح کے سرکاری حکام اور اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے منتظمین۔ ۔اساتذہ کے ایجوکیٹرز، خواہ انھیں ہمہ گیر تعلیم کا تجربہ ہو اور ان میں اپنے ساتھیوں کو یہی تعلیم دینے کی استعداد ہو اور خواہ وہ ایجوکیٹرز جنھیں ہمہ گیر تعلیم کا تجربہ نہ ہو اور انھیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے پیشہ ورانہ ترقی ان کی اپنی ضرورت ہے۔	
''اساتذہ کے تعلیمی نصاب کا ناقدانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور جہاں ضروری ہو، اسے مختلف اسٹیک ہولڈرز کی آراء کی روشنی میں تبدیل کر دیا جائے تاکہ وہ امتیاز کا واضح طور پر مقابلہ کرسکیں۔''	۔وزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز، پروگراموں اور بجٹ کی نگرانی کرتے ہیں۔ ۔اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان۔ ۔سول سوسائٹی کے مختلف طبقات کے نمائندے جو نصاب کی تیاری میں مساوات کی نگرانی کے لیے مشاورت اور معاونت فراہم کرسکیں۔	
''اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے زیر استعمال نصاب میں موجود کسی بھی امتیاز کی کس طرح نشاندہی کر سکتے ہیں اور کس طرح اسے ختم کر سکتے ہیں۔''	۔وزارت تعلیم کے وہ حکام جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسیز، پروگراموں اور بجٹ کی نگرانی کرتے ہیں۔ ۔اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان۔ ۔اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی تعلیم اور معاونت کے ذمہ دار حکام۔	

فرہنگ(Glossary)

معانی	الفاظ
ایڈووکیسی	Advocacy
اسٹیک ہولڈرز	Stakeholders
تنوع	Variety
اساتذہ کے ایجوکیٹر یا ایجوکیٹرز	Teacher Educator or Teacher Educators
پالیسی	Policy
پالیسیز	Policies
ڈائریکٹر	Director
مین?ل	Manual
میلنیم ترقیاتی اہداف	Millennium Development Goals
ڈونرز۔عطیہ دہندگان	Donors
چیلنج۔مسئلہ	Challenge
ایڈووکیسی گائیڈ	Advocacy Guide
ویژن	Vision
ماڈیول	Module
سیریز۔سلسلہ	Series
جدول	Table
کمپیوٹر سافٹ ویئر	Computer Software
صنفی تفریق	Gender Discrimination
ہیڈآوٹس	Handouts
اشارات	Indicators
پڑتالی فہرست	Check list
دستاویز کاری	Documentation
ہمہ گیرعمل	Inclusive Practice
شراکتی طریقے	Collaborative Methods

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ کے لیے 5 ایڈووکیسی گائیڈز کی سیریز

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 1 تعارف

اس تعارف میں ایڈووکیسی کی گائیڈوں کے تناظر کے ساتھ ساتھ ان کی تیاری کا پس منظر بیان کیا گیا ہے۔ اس میں اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کو متعارف کرایا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ موثر ایڈووکیسی کیسے ہوتی ہے، اسے کون کر سکتا ہے اور اسے کیسے انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ تعارف پالیسی، نصاب، مواد اور طریقہ ہائے کار کے کتابچوں کا جائزہ بھی پیش کرتا ہے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 2 پالیسی

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کی پالیسیز کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تا کہ جامع پالیسیز کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

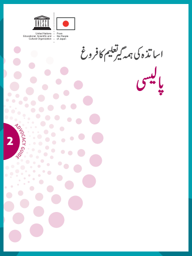

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 3 نصاب

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے قبل از ملازمت نصاب کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تا کہ وہ ہمہ گیر نصاب کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

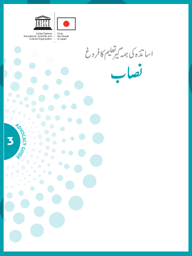

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 4 مواد

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم میں استعمال ہونے والے تعلیمی و تدریسی مواد کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تا کہ ہمہ گیر تدریسی و تعلیمی مواد کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

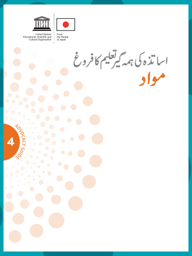

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 5 طریقہ کار

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں استعمال ہونے والے طریقہ ہائے کار کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تا کہ ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

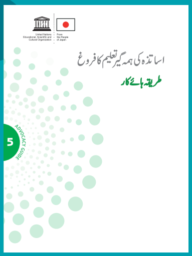

یونیسکو بنکاک

ایشیا و بحرالکاہل علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ
ای میل: appeal.bgk@unesco.org
ویب سائٹ: www.unesco.org/bangkok
ٹیلی فون: +66-2-3910577
فیکس: +66-2-3910866